DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں   مورخہ 30-06-2022   اخبارات

1۔ بیرون ملک پہاڑوں پر جانیوالوں سے بات چیت کرینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔ ن لیگ کو بلوچستان میں فعال اور متحرک بنایا جائے، شہباز شریف	جنگ ودیگراخبارات
3۔ پاک ایران برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، بشریٰ رند	سنچری ودیگراخبارارت
4۔ چیلنجز پاکستان اور ایران کو ساتھ کام کرنے کا موقع دیتے ہیں، بشریٰ رند	جنگ ودیگراخبارات
5۔ عمران خان ناکام سیاسی کھلاڑی، ہم ڈیفالٹ سے بچ گئے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔ منشیات کے استعمال اور رسمگلنگ کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنا ہوگا، شازین بگٹی	مشرق نیوز ودیگراخبارات
7۔ گرمی کی شدت میں اضافے کی پیشنگوئی تمام متعلقہ محکمے انتظامات مکمل کریں، ضیاء لانگو	مشرق نیوز ودیگراخبارات
8۔ صوبائی حکومت نے متوازن عوام دوست بجٹ پیش کیا، صوبائی ترجمان	جنگ ودیگراخبارات
9۔ بلوچستان اسمبلی بجلی لوڈشیڈنگ کے خلاف اپوزیشن کا احتجاج اسپیکر ڈائس کا گھیراؤ 102 مطالبات زر کی منظوری	جنگ ودیگراخبارات
10۔ پنجگور یونیورسٹی وائس چانسلر کی تعیناتی کے خلاف سیاسی جماعتوں کا احتجاجی مظاہرہ	آزادی ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ فائرنگ کے واقعات میں باپ بیٹا سمیت 5 افراد ہلاک 2 زخمی، تربت، تیل بردار گاڑی الٹنے سے 2 افراد جاں بحق، بیلہ، مختلف کارروائیوں میں 3 ملزمان گرفتار، چرس برآمد، پشین دُکان میں آگ بھڑکنے سے ہزاروں لیٹر پیٹرول اور ڈیزل اور 2 دوکانیں جل گئیں، کوئٹہ، موبائل اور نقدی چھین لی گئی، نوتال، دوڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، چاغی، مسلح افراد گاڑی سے 40 لاکھ روپے کے ٹائر نقدی قیمتی سامان لے گئے۔

عوامی مسائل

پنجاب سے گندم کی ترسیل پر پابندی کئی اضلاع میں آٹے کا شدید بحران، بلوچستان میں پانی کے بحران پر تشویش کا اظہار، پنجگور شہید کلیم اللہ بلوچ کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ۔

مورخہ 30-06-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ناراض بلوچوں سے مذاکرات کا فیصلہ**" پاکستان کی آئندہ واقتصادی ترقی کیلئے بلوچستان کے مسائل کو حل کرنا اور صوبے کے عوام کا احساس محرومی دور کرنا نہایت ضروری ہے وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کی اقتصادی وسماجی پسماندگی ملک کے سب سے بڑے صوبے کے ساتھ ماضی میں ہونے والے زیادتیوں کی غمازی کرتی ہے ماضی کی حکومتوں نے بلوچستان کے مسئلے پر فہم فراست کا مظاہرہ نہیں گیا گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبائی بجٹ منظور ہونے کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ امن وامان پر خطیر رقم خرچ کر رہا ہے بلوچستان میں امن وامان نہیں ہوگا تو دیگر صوبے بھی اس سے متاثر ہونگے ہم وفاقی حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ صوبے بھی اس سے متاثرہ ہونگے ہم وفاقی حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ صوبے کے امن وامان کے اخراجات میں عدد کرے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو مذہبی اور سقوم پرستانہ دہشتگردی کا سامنا ہے ہر 20 سال بعد شورش اس لئے آتی ہے کیونکہ ہم عوام کو ان کے بنیادی حقوق نہیں دے پاتے جتنے بھی لوگ ان سب نے اپنی بساط کے مطابق کوشش کی کہ کام کریں اس وقت جس قدر چیلنجز کا سامنا ہے بلوچستان کی حالت آئندہ 200 بود اس سے بھی ابتر ہوگی انہوں نے کہا کہ جو لوگ پہاڑوں پر ہیں ان سے مذاکرت کریں گے دونوں جانب سے مذاکرت کے دروازے بند نہیں ہونے چائیں۔ان میں تمام متعلقہ سہولیات اور تجارتی لاجکلس کی فراہمی بھی یقینی بنانی چاہئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں بلوچستان کا حصہ بڑھا کر کم از کم 10 فیصد کیا جسکتا ہے 4 حصہ انتہائی کم ہے اس میں اضافہ سے نہ صرف غربت بلکہ شورش میں بھی کمی آئے گی۔

اداریے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کا بجٹ 23-2022 صوبائی حکومت کی یقین دھانیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلو چستان میں دو دن** " کے عنوان سے امجد اسلام کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**بجٹ میں بیشتر منصوبے عوامی نوعیت کے ہیں** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ______

Bullet No. 1

Date

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 30 جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

1

پہلی بار بجٹ پر کوئی احتجاج نہیں ہوا

بیرون ملک اور پہاڑوں پر جانیوالوں سے بات چیت کرینگے، وزیراعلیٰ بزنجو

اتحادیوں اور اپوزیشن کیساتھ خوش اسلوبی سے معاملات کو آگے بڑھائیں گے، مالی مشکلات کے باوجود 2 ہزار سے زائد نئی اسامیاں رکھی ہیں

نیا این ایف سی ایوارڈ نہ ہونے کی وجہ سے ہر سال 20 ارب روپے کا نقصان، بجلی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے کمیٹی بنائی جائیگی، بجٹ منظور ہونے کے بعد اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بجٹ پر کوئی احتجاج نہیں ہوا، ہماری حکومت کی پالیسی ہے جو بھی اپنی بات رکھنا چاہے ہم اسے سنیں گے، عوام کو ریلیف نہ دینا اور انکی داد رسی نہ کرنا کسی حکومت کے لئے اچھی روش نہیں ہوتی یہ بجٹ بلوچستان عوامی پارٹی یا اتحادیوں کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا ہے، مالی مشکلات کے باوجود بجٹ میں 2 ہزار سے زائد نئی اسامیاں رکھی گئی ہیں، اتحادیوں اور اپوزیشن کے ساتھ خوش اسلوبی سے معاملات کو آگے بڑھایا آئندہ بھی بڑھائیں گے، 12 سال سے نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں ہوا جس کی وجہ سے صوبے کو ہر سال 20 ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے، شورش کے باعث بلوچستان کی ترقی متاثر ہو رہی ہے سیاسی اکابرین کے ساتھ ملکر بیرون ملک اور پہاڑوں پر جانے والے سے بات چیت کریں گے، امن وامان پر خطیر رقم خرچ ہوتی ہے وفاق سے درخواست کریں گے کہ اس مد میں ہماری مدد کرے، بجلی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے اسمبلی ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائیں گے جو اسلام آباد جاکر وزیراعظم اور متعلقہ وزیر سے ملاقات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں آئندہ مالی سال 2022-23 کا بجٹ منظور ہونے کے بعد ایوان میں اظہار خیال میں کیا۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہماری کوشش تھی کہ ایسا بجٹ بنائیں جو عوامی ہو اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جاسکے، گزشتہ بجٹ میں اپوزیشن ارکان سڑکوں پر سراپا احتجاج تھے بجٹ پیش کئے جانے کے موقع جو کچھ ہوا وہ تاریخ کا بدترین دن تھا جبکہ ماضی میں جب بھی بجٹ پیش ہوتا تھا تو اسمبلی کے باہر سڑکوں پر لوگ سراپا احتجاج ہوتے تھے اس بار تاریخ میں پہلی بار کوئی احتجاج نہیں ہوا نہ ہی کوئی سڑکوں پر تھا، نئے بجٹ میں تمام ساتھیوں کی رائے اور مشورے شامل کئے گئے ہیں، انہوں نے اپوزیشن جماعتوں بی این پی، جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور حکومتی اتحادی جماعتوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اب تک خوش اسلوبی سے معاملات کو آگے بڑھایا دعا ہے کہ سب ایسے ہی آن بورڈ رہیں اور عوام کے مسائل حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے حلقوں میں اہم عوامی نوعیت کے منصوبے شامل کئے جانے چاہئیں اپوزیشن کو ساتھ لیکر بہتر حکومت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ پر بحث کے دوران جن باتوں کی نشاندہی ہوئی ان پر وزیر خزانہ نے تفصیل سے بات کی اب بھی جو کمی بیشی ہوگی اس پر نظر رکھیں گے، یہ بجٹ بلوچستان عوامی پارٹی یا اتحادیوں کا نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا ہے، حکومت نے بجٹ میں ملازمین اور پینشنرز کا خصوصی خیال رکھا، انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ میں کابینہ اور اسمبلی کے ارکان نے عوامی مسائل حل کرنے کے لئے دن رات محنت کی کسی بھی قسم کا احتجاج نہ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت نے عوام کو ریلیف فراہم کیا ہے ہماری حکومت کی پالیسی ہے کہ جو بھی اپنی بات رکھنا چاہے ہم اسے سنیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں اقتدار سنبھالے صرف چھ ماہ ہوئے جبکہ گزشتہ بجٹ جو پہلے سے منظور کیا جاچکا تھا اس کے بھی چھ ماہ گزر چکے تھے تاہم ہماری کوشش رہی کہ جتنا ممکن ہوسکا پچھلے بجٹ میں عوام کو ریلیف فراہم کیا 6 ماہ کی قلیل مدت میں احتجاج کرنے والوں کو سننا اور انکے مسائل حل کرنا بڑا مسئلہ تھا حکومت کے لئے بجٹ بنانا بھی چیلنج تھا کیونکہ ماضی میں کہا جاتا تھا کہ سرکاری ملازمتیں اور ترقیاتی منصوبے بیچے جارہے ہیں پہلی بار ایسا ہوا کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پی ایس ڈی پی میں منصوبے پیسے دے کر شامل کیے گئے جس پر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، محکمہ خزانہ کے سیکرٹریز اور ملازمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل بڑھ رہے ہیں تنخواہیں نکال کر ترقیاتی مد میں صرف 50 سے 60 ارب روپے بچتے ہیں اس رقم سے نئی منصوبے دور کی بات ہے پہلے سے بنی ہوئی عمارتوں اور سڑکوں کی مرمت بھی مشکل ہے، انہوں نے کہا کہ صوبہ امن وامان پر خطیر رقم خرچ کر رہا ہے بلوچستان میں امن نہیں ہوگا تو دیگر صوبے بھی اس سے متاثر ہونگے ہم وفاقی حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ صوبے کے امن وامان کے اخراجات میں مدد کرے۔ انہوں نے کہا کہ نوکریاں دینے سے حکومت کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں مستقبل میں تنخواہیں دینا بھی مشکل ہوگا مگر اس کے باوجود بجٹ میں 2 ہزار سے زائد نئی اسامیاں رکھی گئی ہیں جبکہ پرانی اسامیوں پر بھرتی کا عمل بھی جاری ہے انہوں نے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو کے 361 ملازمین کو بحال کر رہے ہیں حکومت نے ہمیشہ کمزور لوگوں کا دفاع کیا ہے اور کابینہ نے بھی اس عمل کی حمایت کی ہے پی ڈی اے کے 388 ملازمین کو مستقل کردیا ہے گلوبل ٹیچرز کا مسئلہ بھی حل کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک بلوچستان کا اہم مسئلہ تھا جسے سیاسی طور پر مصیبت قرار دیا جاتا تھا حکومت کی تبدیلی کے بعد حلف لیتے ہی معلوم ہوا کہ ریکوڈک معاہدے پر اجلاس ہے وہاں ہم نے جو بھی مطالبات رکھے وہ تسلیم کئے گئے صوبے کو بغیر سرمایہ کاری کے براہ راست 25 فیصد حصہ، 5 فیصد رائلٹی اور سی ایس آر، پی آر اے، لیبر ٹیکسز کی مد میں 40 فیصد حصہ ملے گا جو کسی بھی ملک کی تاریخ میں معدنیات کے حوالے سے معاہدے میں سب سے بڑا حصہ ہے یہ معاہدہ بلوچستان کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس سے صوبے کو ریونیو حاصل ہوگا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 سال سے نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں ہوا جس کی وجہ سے صوبے کو ہر سال 20 ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے پاس وسائل نہیں ہم سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی، مولانا فضل الرحمٰن سمیت حکومت کے اتحادیوں سے این ایف سی ایوارڈ کے اجراء کو یقینی بنانے کے لئے رابطہ کریں گے، اس موقع پر انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کو بھی اجلاس صبر وتحمل سے چلانے پر سراہا۔

عوام کو روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے، قدوس بزنجو

مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، طلباء حصول تعلیم پر توجہ دیں، ضلع آواران کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے ضلع آواران سے تعلق رکھنے والے مختلف وفود نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ وفود میں شامل لوگوں نے وزیراعلیٰ سے ضلع آواران کے مسائل اور دیگر امور پر بات چیت کی اس موقع پر کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے ضلع آواران سے تعلق رکھنے والے طلباء بھی موجود تھے جنہوں نے اپنے اسٹڈی ٹور سے متعلق وزیراعلیٰ کو معلومات فراہم کیں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع آواران کے عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، ضلع کے عوام کو روزگار اور بنیادی سہولیات زندگی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ عوام کے معیار زندگی میں بہتری آسکے۔ وزیراعلیٰ نے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں اور صوبے کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر طلباء کو انکے مطالعاتی دورے کے لیے پانچ لاکھ روپے کا چیک بھی دیا جس پر طلباء نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی جانب سے اس تعاون کو سراہا۔ ملاقات میں شامل وفود نے اپنے مسائل کے حل کی یقین دہانی پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Dated:

1

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 30 جون 2022ء

چیلنجز پاکستان اور ایران کو ساتھ کام کرنے کا موقع دیتے ہیں، بشریٰ رند

ایرانی قونصل جنرل سے گفتگو، مکران ڈویژن میں بجلی منصوبے پر بات چیت بھی کی

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان بشریٰ رند نے قونصل جنرل آف ایران حسین درویش وند سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ بشریٰ رند نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور خطے میں بڑھتے چیلنجز دونوں ممالک کو ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ بشریٰ رند نے مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور دونوں ممالک کے درمیان قائم کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے قریبی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ جمعرات 30 جون 2022ء

مشکل وقت میں پاکستان و ایران ساتھ کھڑے رہے، بشریٰ رند

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات کی مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند کی قونصل جنرل آف ایران حسن درویش وند سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان........ بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

محترمہ بشریٰ رند نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلقات کا اظہار کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور خطے میں بڑھتے چیلنجز دونوں ممالک کو ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ملاقات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے ملاقات میں پاکستان اور ایران کی سرحد سے متعلق تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان قائم کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے قریبی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار کیا گیا۔

2

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ جمعرات، 30 جون، 2022ء

پاک ایران برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، بشریٰ رند

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات کی ایرانی قونصل جنرل سے ملاقات، مکران میں بجلی کے منصوبوں پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان بشریٰ رند کی قونصل جنرل آف ایران حسین درویش وند سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر بشریٰ رند نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک مشکل (باقی صفحہ 7 نمبر 26)

وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہتے اور خطے میں بڑھتے چیلنجز دونوں ممالک کو ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ملاقات میں بشریٰ رند نے مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات میں پاکستان اور ایران کی سرحد سے متعلق تعاون پر اطمینان اور دونوں ممالک کے درمیان قائم کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے قریبی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار کیا گیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ (6) 30 جون 2022ء

پاک ایران قریبی برادرانہ تعلقات ہیں، بشریٰ رند

قونصل جنرل درویش وند سے ملاقات، پاک ایران سرحد پر بجلی کے منصوبے پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند کی قونصل جنرل آف ایران حسین درویش وند سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ تعلقات بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلقات کا اظہار کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور خطے میں بڑھتے چیلنجز دونوں ممالک کو ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ملاقات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

روزنامہ زمانہ 8 30 جون 2022ء

پاکستان اور ایران مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں، بشریٰ رند

دونوں ممالک مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں

قائم کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے قریبی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان بشریٰ رند کی قونصل جنرل آف ایران حسین درویش وند سے ملاقات ہوئی جس میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان بشریٰ رند نے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ تعلقات کا اظہار کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان بشریٰ نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات ہیں اور دونوں ممالک مشکل وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور خطے میں بڑھتے چیلنجز دونوں ممالک کو ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ملاقات کے دوران پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے مکران ڈویژن میں بجلی کے منصوبے پر بات چیت کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان محترمہ بشریٰ رند نے ملاقات میں پاکستان اور ایران کی سرحد سے متعلق تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان قائم کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے قریبی روابط جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 30 JUN 2022 Page No. 3

ن لیگ کو بلوچستان میں فعال اور متحرک بنایا جائے، شہباز شریف

بلوچستان کے بنیادی مسائل حل کرینگے، وزیراعظم کی شیخ جعفر مندوخیل سے گفتگو

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے، صوبے کے عوام کے بنیادی مسائل حل کریں گے صوبے میں سیاسی سرگرمیاں تیز کر کے پارٹی کو فعال اور متحرک بنایا جائے یہ بات انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما، سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر مندوخیل سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر وفاقی وزیر ایاز صادق، کوآرڈینیٹر سیاسی امور محب اللہ پھلپھوٹو، سیدال خان ناصر بھی موجود تھے جعفر مندوخیل نے وزیراعظم کو بلوچستان کے معاملات سیاسی و پارٹی امور سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی میں مسلم لیگ (ن) نے ماضی میں کردار ادا کیا ہے پارٹی کو فعال اور متحرک بنا کر بلوچستان میں آئندہ انتخابات میں پارٹی کی کھوئی ہوئی ساکھ کو بحال کیا جاسکتا ہے مسلم لیگ (ن) کی مضبوطی کے لئے حکومت باقاعدہ اسٹینڈ لے اور پارٹی کو نظر انداز نہ کیا جائے انہوں نے وزیراعظم کو اس حوالے سے تجاویز بھی دیں۔

تعلیمی اداروں میں صفائی سے متعلق آگہی مہم مثبت پیشرفت ہے، مقررین

صحت وصفائی کے مسلمہ اصولوں پر عمل درآمد کیا جائے تو علاج پر اٹھنے والے یہ وسائل سماجی بہبود کے دیگر امور میں خرچ کرکے معیار زندگی کو بلند کیا جاسکتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور و ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں ایک ارب ستر کروڑ لوگ صحت وصفائی کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، ترقی پزیر ممالک میں ہر سال آٹھ لاکھ 29 ہزار لوگ بنیادی سینی ٹیشن سہولیات کی عدم دستیابی کے نتیجے میں جنم لینے والی بیماریوں سے ہلاک ہوجاتے ہیں جن میں ساٹھ فیصد لوگ ڈائریل ڈیزیز کا شکار ہوتے ہیں بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں سینی ٹیشن سے متعلق شعوری آگاہی کے پروگرامز کو اندرون صوبہ وسعت دینے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس موقع پر سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید درانی، ایم ایچ ایم کی کوآرڈینیٹر شاہانہ تبسم، بی آر ایس پی کے پروجیکٹ مینجر قاہر آغا، جی آئی زیڈ پاکستان کے ٹیکنیکل ایڈوائزر ہاشم خان، صوبائی کوآرڈینیٹر جعفر شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کوئٹہ شبیر احمد لانگو، ثمینہ سلیم نے بھی خطاب کیا، ڈاکٹر ربابہ نے کہا کہ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں صحت وصفائی سے متعلق شعوری مہم کا آغاز ایک مثبت اور صحت مندانہ پیش رفت ہے اور اس کا دائرہ کار بتدریج پورے صوبے میں وسیع کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ روزمرہ امور زندگی میں صحت و صفائی کے فقدان کے باعث لوگوں کی ایک بڑی تعداد مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتی ہے اور غریب افراد اپنی آمدن کا ایک بڑا حصہ علاج معالجے پر خرچ کردیتے ہیں اگر صحت و صفائی کے مسلمہ اصولوں پر عمل درآمد کیا جائے تو علاج معالجے پر اٹھنے والے یہ وسائل سماجی بہبود کے دیگر امور میں خرچ کرکے معیار زندگی کو بلند کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ یونیسف کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ہر سال 53 ہزار بچے صحت وصفائی کی مناسب سہولیات دستیاب نہ ہونے کے باعث بیماریوں کا شکار ہوکر جاں بحق ہوجاتے ہیں گندے پانی سے ڈائریا پھیلتا ہے ڈائریا اسٹنٹنگ کی وجہ بنتا ہے پاکستان میں 44 فیصد بچے اسٹنٹنگ کا شکار ہیں جو بچوں کی نشوونما روک دیتی ہے اور بچوں کے قد بڑھنا رک جاتے ہیں ڈائریا کے باعث اسکولوں میں بچوں کا ڈراپ آوٹ ریٹ بھی تشویشناک ہے صحت وصفائی کے مسلمہ اصولوں پر گامزن ہوکر شرح اموات اور بچوں میں اسٹنٹنگ کے کیسز کا تدارک کیا جاسکتا ہے اس مقصد کے لئے معاشرے کے تمام طبقات کو شعوری رویئے اپنا کر اپنے روز مرہ معمولات زندگی میں صفائی ستھرائی کو پہلی ترجیح پر رکھنا ہوگا جی آئی زیڈ پاکستان کے ٹیکنیکل ایڈوائزر ہاشم خان اور صوبائی کوآرڈینیٹر جعفر شاہ نے کہا کہ سینی ٹیشن فار ملین کے تحت صوبائی دارلحکومت کوئٹہ کے ایک سو اسکولوں اور 25 مدارس میں صفائی کے لحاظ سے ٹوائلٹس کا موازنہ کیا گیا اور صحت وصفائی سے متعلق شعور کی ترویج کے لئے تعلیمی اداروں کے سربراہان اور طالب علموں کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 4

عمران خان ناکام سیاسی کھلاڑی، ہم ڈیفالٹ سے بچ گئے، مولانا عبدالواسع

آئی ایم ایف کا اصرار ہے پاکستان پچھلی حکومت کے معاہدے پر عمل کرے، حالات بہت جلد بہتر ہونگے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کو معاشی حالت کو ٹھیک کرنے میں وقت لگے گا، حالات بہت جلد بہتر ہونگے۔ ہماری اتحادی حکومت ہے، فیصلوں پر مشاورت جمہوری عمل ہے، پاکستان میں بھی کسی چیز کی کمی نہیں، ہر شعبے کے ایکسپرٹ ہیں، 14 ماہ میں معاشی استحکام لائیں گے لیکن یہ سیاسی استحکام سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک میں اربوں ڈالر کا خزانہ دفن ہے لیکن ہم نے ایک دھیلا نہیں کمایا، پاکستان قرضوں کے بوجھ تلے دب چکا ہے ہمارا مقصد زراعت کی ترقی اور برآمدات بڑھانا ہے، بہت بڑے چیلنجز ہیں، ہم سب مل کر ملک کو بحران سے نکالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان اپنے دور حکومت میں لوٹی دولت بیرون ملک سے واپس کیوں نہیں لا سکے؟، ہمارے اقتدار میں آنے سے پہلے خزانہ خالی ہو چکا تھا عمران خان بس ایکسیڈنٹ کر کے چھلانگ مار کر تماشائیوں میں شامل ہو گئے ہیں، 2018 تک پاکستان کو 25 بڑی معیشتوں میں شامل کرنے کیلئے کامیابی سے آگے بڑھ رہے تھے، وژن 2025 پر ابھی سے عملدرآمد شروع کر دیں گے۔ عمران خان کو نہ ہٹاتے تو ملک اور معیشت کو مار دیتا، آئی ایم ایف سے معاہدہ کرنا ہماری مرضی نہیں مجبوری ہے، آئی ایم ایف کا اصرار ہے پاکستان پچھلی حکومت کے معاہدے پر عمل کرے، ہم ڈیفالٹ سے بچ گئے ہیں، زراعت کے شعبے میں اصلاحات کر رہے ہیں یہاں چھ ماہ میں نتیجہ آجائے گا

انہوں نے کہا کہ سندھ کے بلدیاتی انتخابات میں سرکاری مشینری استعمال ہوئی، ہمارے کارکنوں پر تشدد کیا گیا۔ عمران خان کو ناکام سیاسی کھلاڑی قرار دیدیا ہے جے یو آئی سندھ کی قیادت نے یہ شکایت مولانا فضل الرحمٰن تک پہنچا دی، جمعیت علمائے اسلام اتحادی حکومت کا اہم حصہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنا ہو گا، شاہزین بگٹی

پاکستان میں انسداد منشیات کے لیے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آگے آنا ہوگا اور آگاہی کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر اینٹی نارکوٹکس

ورلڈ ڈرگ رپورٹ 2022 کے مطابق دنیا کی نوے فیصد ہیروئین ہمارے ایک ہمسایہ ملک میں تیار ہوتی ہے، وفاقی سیکرٹری برائے انسداد منشیات

اسمبلیہ (اے این این) وفاقی وزیر اینٹی نارکوٹکس نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان میں انسداد منشیات کے لیے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو آگے آنا ہوگا اور منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑنا ہو گا اس مقصد کیلئے نوجوان نسل اور طلبہ میں منشیات کے بارے میں آگاہی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد منشیات اور اقوام متحدہ کے ادارے........

بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

UNODC کے زیر انتظام ورلڈ ڈرگ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وفاقی سیکرٹری برائے انسداد منشیات نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ ڈرگ رپورٹ 2022 کے مطابق دنیا کی نوے فیصد ہیروئین ہمارے ایک ہمسایہ ملک میں تیار ہوتی ہے دنیا میں منشیات اسمگلنگ کے تین بڑے روٹ ہیں۔ اور منشیات کی برآمدگی کی شرح پچھلے تین سال میں دوگنی ہوگئی ہے۔ اور مشکل مالی اور کم افرادی قوت کے باوجود یہ ہماری انسداد منشیات فورس اور اداروں کی کامیابی ہے۔ ہم نے ایک بہترین کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم تیار کیا تھا جو اس مقصد کیلئے انتہائی موثر رہا رپورٹ کے مطابق بھنگ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی منشیات ہے جسے دنیا کی چار فیصد آبادی استعمال کرتی ہے دنیا میں بھنگ کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے۔

ریجنل ڈائریکٹر وزارت انسانی حقوق کا ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کا دورہ

خواتین اور بچوں کے وارڈز سمیت جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ، سپرنٹنڈنٹ جیل نے کی بریفنگ

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزارت انسانی حقوق کے ریجنل ڈائریکٹر محمد یوسف شاہ کا ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کا دورہ، خواتین اور بچوں کے وارڈز سمیت جیل کے مختلف حصوں کا دورہ کیا، سپرنٹنڈنٹ جیل نے جیل میں انتظامات سے متعلق بریفنگ دی، تفصیلات.........

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

کے مطابق وفاقی وزارت انسانی حقوق کے ریجنل ڈائریکٹر محمد یوسف شاہ نے ٹیم کے ہمراہ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کا دورہ کیا، جیل سپرنٹنڈنٹ اسحاق زہری نے انہیں جیل کے انتظامی معاملات سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں 692 قیدی موجود ہیں جن میں زیادہ تر ایسے قیدی ہیں جن کے مقدمات زیر التواء ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل میں قیدیوں کے انسانی حقوق کا خصوصی خیال رکھا جاتا ہے علاج معالجے کیلئے اسپتال طبی عملہ موجود ہے جبکہ انہیں سلائی، مکینک، الیکٹریشن سمیت مختلف ہنر سکھانے کا بھی باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر وفاقی وزارت انسانی حقوق محمد یوسف شاہ نے جیل کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور ہسپتال، کھانے پکانے کے انتظامات، مکینک، الیکٹریشن سمیت دیگر ورکشاپس کا معائنہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 5

گرمی کی شدت میں اضافے کی پیشگوئی تمام متعلقہ محکمے انتظامات مکمل کریں، ضیاء لانگو

گرمی کی شدت میں متوقع اضافے کے نتیجے میں امدادی سرگرمیوں کو بروقت شروع کرنے کے لئے تمام تیاریاں مکمل کی جائیں

سیاحتی مقامات میں سیاحوں کو ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انہیں درکار امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبے میں گرمی کی شدت میں غیر معمولی اضافے کی پیشگوئی کے پیش نظر تمام متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کو ہر لحاظ سے الرٹ رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تمام پیشگی انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مشیر داخلہ نے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، ریسکیو 1122 اور ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایت کی ہے کہ گرمی کی......... بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

شدت میں متوقع اضافے کے نتیجے میں امدادی سرگرمیوں کو بروقت شروع کرنے کے لئے تمام تیاریاں مکمل کی جائیں جبکہ محکمہ پی ڈی ایم اے ایمرجنسی آپریشن سنٹر کو 24 گھنٹے مکمل طور پر فعال رکھا جائے۔ انہوں نے محکمہ پی ڈی ایم اے کو ہیٹ اسٹروک اور دیگر حادثاتی واقعات کے متاثرین کو بروقت طبی امداد کی فراہمی کے سلسلے میں طبی مراکز میں عملے کی موجودگی اور ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ اسی طرح مشیر داخلہ نے ضلعی انتظامیہ کو صوبے کے سیاحتی مقامات میں سیاحوں کو ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انہیں درکار امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے بھی بروقت کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 6

صوبائی حکومت نے متوازن عوام دوست بجٹ پیش کیا، ترجمان

تمام طبقات کی بہتری اور صوبے کی ترقی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، فرح عظیم

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان محترمہ فرح عظیم شاہ نے موجودہ بجٹ کو متوازن، عوام دوست اور تمام طبقات کے لیے سازگار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صحیح معنوں میں ایک متوازن عوام دوست اور تمام طبقات کے لیے سازگار بجٹ پیش کیا ہے جس میں تمام طبقات کی بہتری اور صوبے کی ترقی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بلوچستان کا حالیہ بجٹ صوبے کی تاریخ کا سب سے زیادہ بہترین اور عوام دوست بجٹ ہے جس میں تعلیم کے لیے 83 ارب روپے، صحت کے لیے 43 ارب اور امن وامان کیلئے 56 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ بجٹ میں لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بھی جامع پلان شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے حالیہ بجٹ میں بلوچستان کے تمام پسماندہ اضلاع کو ترقی دینے کے لئے خصوصی توجہ مرکوز کر کے خطیر رقم مختص کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کے اجتماعی مفادات میں ایسے فیصلے کرے گی جس کے ثمرات سے جلد سے جلد عوام مستفید اور صوبہ ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں صحت تعلیم آب نوشی، شہریوں کے تحفظ اور یکساں ترقی کے لیے اضلاع کے سالانہ ترقیاتی پیکیج کا عکس نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے آئندہ مالی سال کا بجٹ 580 ارب روپے سے زائد ہے جس میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے 192 کروڑ روپے رکھی گئی ہے جس سے صوبے میں ترقی کے ساتھ ساتھ عوام کا معیار زندگی میں نمایاں تبدیلی نظر آئے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے تمام حلقوں کو برادری کی بنیاد پر فنڈز دیے گئے ہیں تاکہ تعصبات کو بالائے طاق رکھ کر عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ حالیہ بجٹ میں ملازم پیشہ افراد کی تنخواہوں میں وفاق کے طرز پر 15 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے ملازم پیشہ افراد کو ریلیف ملے گا۔ حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے عوام کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کرے جبکہ شہروں کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں پر بھی توجہ مرکوز کر کے انہیں بھی ترقی کے عمل میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بجٹ اس لیے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے اور عوام کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کے لیے جامع اور ٹھوس حکمت عملی وضع کی گئی ہے۔

کوئٹہ میں معروف بیکری سمیت 23، تربت 3 اور صحبت پور میں 2 مراکز کو جرمانہ

ملک شاپس کیخلاف ملاوٹ اور لائسنس کی عدم دستیابی پر ایکشن، فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی اور بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کے بغیر اشیاء خورد ونوش کا کاروبار کرنے پر مراکز کے خلاف کارروائیاں تیز کردیں، اس ضمن میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی معائنہ ٹیموں کی جانب سے کوئٹہ میں ایک معروف بیکری، 8 ملک شاپس سمیت 23، تربت شہر میں 3 جبکہ صحبت پور میں 2 خوراک کے مراکز پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ کوئٹہ کے شہر کے وسط میں قائم مشہور بیکری کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود تیار بیکری آئٹمز پر مینوفیکچرنگ وایکسپائری تاریخ ظاہر نہ کرنے اور فوڈ بزنس لائسنس نہ ہونے پر کارروائی کی گئی جبکہ ملک شاپس کے خلاف دودھ میں ملاوٹ ناقص صفائی و لائسنس کی عدم دستیابی پر ایکشن لیا گیا۔ شہر کے مختلف علاقوں سرکلر روڈ، سورج گنج بازار، چمن ہاؤسنگ، نواں کلی بائی پاس، سرکی روڈ، عدالت روڈ اور جوائنٹ روڈ میں بی ایف اے کی الگ الگ معائنہ ٹیموں نے مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی اور لائسنس کے بغیر اشیاء کی تیاری وفروخت پر جن دیگر مراکز کے خلاف کارروائی کی ان میں بیکنگ یونٹس، ہوٹل، جنرل اسٹورز، سپر اسٹورز اور نان بائی شاپس شامل تھیں۔ علاوہ ازیں تربت میں زونل فوڈ سیفٹی ٹیم مکران نے ایک جنرل اسٹور سے زائد المیعاد مصالحے برآمد کئے جبکہ ایک کیفے اور ایک ہوٹل کو بالترتیب ناقص صفائی، باسی و بدبودار گوشت کی موجودگی ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے اور گندے واٹر اسٹوریج ٹینک سے صارفین کو آلودہ پانی فراہم کرنے پر جرمانہ کیا گیا۔ اسی طرح صحبت پور میں زونل ڈائریکٹر بی ایف اے امداد علی نے ٹیم کے ہمراہ مراکز کی چیکنگ کرتے ہوئے 2 جنرل اسٹورز سے ممنوعہ چائنیز نمک اور غیر معیاری نان فوڈ گریڈ کلرز کی بڑی مقدار برآمد کرلی، جنرل اسٹورز سے پکڑی گئی مضر صحت اشیاء ضبط کر کے جرمانے عائد کئے گئے۔

محکمہ داخلہ وقبائلی امور میں تعیناتیاں

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی سفارشات اور مجاز حکام کی پیشگی منظوری سے نازیہ انجم، محمد ندیم، ظفر اللہ، جمعہ خان، عمران خان، غلام نبی اور حمید اللہ کو بطور پروٹوکول آفیسر (بی پی ایس-16) کے عہدے پر ڈائریکٹوریٹ ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن بلوچستان میں مستقل بنیادوں پر تعینات کردیا گیا ہے۔ درایں اثناء محکمہ داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کے ایک اور اعلامیہ کے مطابق بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی سفارشات اور مجاز حکام کی پیشگی منظوری سے محمد زمان، عبدالغنی، منظور احمد، محمد آصف، اکبر شاہ، پرویز خان اور محمد ارباب کو بطور پروبیشن آفیسر (بی پی ایس-16) کے عہدے پر ڈائریکٹوریٹ ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن بلوچستان میں مستقل بنیادوں پر تعینات کردیا گیا ہے۔

سمندر، نہروں اور ڈیموں میں ماہی گیری پر پابندی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ کوسٹل ڈویلپمنٹ اینڈ فشریز حکومت بلوچستان نے علاقائی پانیوں میں 31 جولائی 2022 تک افزائش کے موسم کے دوران بلوچستان کے سمندر، نہروں اور ڈیموں میں ہر قسم کی ماہی گیری پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پولیس سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹر میں ہیلپ لائن 1213 کا اجراء

عوام 24 گھنٹے اس نمبر پر کسی بھی مشکوک شخص یا دہشت گردی کے حوالے خدشات و معلومات فراہم کرسکتے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان پولیس کا عوام کے تحفظ میں مزید بہتری کیلئے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے سی ٹی ڈی ہیڈکوارٹر میں ایک اور ہیلپ لائن 1213 کا اجراء کردیا گیا ہے کمیونٹی پولیسنگ عوام کے احساس تحفظ کو مزید بہتر بنانے اور خصوصاً دہشت بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

گردی کے خلاف موثر طور پر نمٹنے کیلئے 24/7 ٹول فری ہیلپ لائن 1213 کا اجراء ایک اور سنگ میل ثابت ہوگا۔ بلوچستان پولیس کے ترجمان کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں عوام الناس سے گزارش کی گئی ہے کہ مذکورہ ہیلپ لائن 1213 کے اغراض و مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ عوام ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے 24 گھنٹے اس نمبر پر کسی بھی قسم کے مشکوک افراد خصوصاً دہشت گردی کے حوالے سے اپنے خدشات و معلومات فراہم کرسکتے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان پولیس ہر قسم کے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے اور انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا تاہم کسی بھی جرم خصوصاً دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پولیس کو عوام کا تعاون ہمیشہ درکار ہوتا ہے۔ بیان میں عوام الناس سے پرزور اپیل کی گئی ہیں کہ عوام کا ایک لمحہ اور ان کی ایک کال صوبے کو کسی بھی بڑے سانحے سے بچا سکتا ہے لہٰذا ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے کسی بھی مشکوک فرد، افراد کے بارے میں 1213 پر بلاخوف اطلاع فراہم کریں۔ اور پولیس اس بات کی یقین دہانی کرواتی ہے کہ ان کا نام خفیہ رکھا جائے گا۔ جاری ہونے والے بیان میں صوبے کے تمام مکاتب فکر کے لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ صوبے میں امن وامان کی فضاء کو قائم رکھنے کیلئے بلوچستان پولیس کا ساتھ دیں۔

Daily Balochistan News

اے سی مستونگ کا عطائی ڈاکٹروں اور غیر قانونی کلینکس کیخلاف سخت کارروائی

انسانی جانوں سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، عطاء المنعم

مستونگ (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر مستونگ عطاء المنعم کی عطائی ڈاکٹروں اور غیر قانونی کلینکس کیخلاف سخت کارروائی متعدد غیر قانونی میڈیکلز سیل۔ انسانی جانوں سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، اسسٹنٹ کمشنر مستونگ۔ تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم کی سربراہی میں ڈرگ انسپکٹر عبدالرشید مینگل، ڈپٹی ڈی ایچ او محمد سلیم مینگل اے سی آفس کے ریڈر محمد مراد بنگلزئی، محمد اکبر اور لیویز نفری کے ہمراہ مستونگ کے علاقہ کھڈکوچہ میں قائم متعدد کلینکس اور میڈیکل اسٹورز کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر انھوں نے میڈیکل اسٹورز پر ادویات کا معیار چیک کیا جبکہ مختلف میڈیکل اسٹورز میں غیر معیاری ادویات فروخت کرنے نان کوالیفائیڈ عطائی ڈاکٹروں اور غیر قانونی کلینکس کیخلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے متعدد کلینکس اور میڈیکل اسٹورز کو سیل کردیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جانوں سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 7

بلوچستان اسمبلی بجلی لوڈشیڈنگ کیخلاف اپوزیشن کا احتجاج اسپیکر ڈائس کا گھیراؤ

مطالبات زر کی منظوری

ایوان سے واک آؤٹ '400 میگاواٹ فراہمی مذاق ہے' نصیر شاہوانی' اصغر ترین 'زیرے' ڈپٹی اسپیکر کی کیسکو چیف کو طلب کرنے کی رولنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک بار پھر صوبے میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کی بازگشت سنائی دی، اپوزیشن ارکان کا اسپیکر ڈائس کا گھیراؤ، ایوان سے واک آؤٹ، حکومتی ارکان منا کر واپس لے آئے، ڈپٹی اسپیکر نے کیسکو چیف کو بلوچستان اسمبلی طلب کرنے کی رولنگ دیدی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ بلوچستان میں جاری طویل لوڈشیڈنگ کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں طویل لوڈ شیڈنگ کے خلاف شہری اور زمیندار سراپا احتجاج ہیں، آج بھی شہری کچلاک کے مقام پر شاہراہ کو بند کرکے احتجاج کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان 24 گھنٹے کے دوران صرف 2 گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی تھی تاہم دودن سے صوبے کو 400 میگاواٹ فراہم کی جارہی ہے جو یہاں کے عوام کے ساتھ مذاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے شہروں کے صرف 10 بڑے کارخانے بند کردیئے جائیں تو بھی بلوچستان کو بجلی کی ضروریات پوری جائیں گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو معاشی طور پر تباہ کیا جارہا ہے یہاں انسانی جانوں کا مسئلہ ہے کوئٹہ میں گزشتہ دنوں زمینداروں نے احتجاج کیا جس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان سے ان کی ملاقات ہوئی تاہم صورتحال جوں کی توں ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو 1100 میگاواٹ کی بجائے صرف 400 میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں رولنگ دیں تاکہ یہ مسئلہ حل ہو، جے یو آئی کے رکن اصغر خان ترین نے کہا کہ کوئٹہ میں زمینداروں کے احتجاج اور بعد ازاں ملاقات میں چیف کیسکو نے یقین دہانی کرائی تھی کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کو بجلی فراہم کی جائے گی، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وفاقی سیکرٹری توانائی کو طلب کرے، بلوچستان کا مسئلہ حل کرایا جائے۔ پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ بلوچستان میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سنگین صورتحال اختیار کرتی جارہی ہے، اندرون بلوچستان صرف دو گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے جس کا مقصد صوبے کی بربادی ہے، انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں مشرقی بائی پاس شاہراہ کو بلاک کرکے علاقہ مکین احتجاج کررہے ہیں، مغربی بائی پاس سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد سمیت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بدترین لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے۔ صوبائی وزیرخزانہ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ یہ پورے بلوچستان کا مسئلہ ہے، میرے گھر اور اطراف میں بھی کئی کئی گھنٹے بجلی نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو چیف کو طلب اور انہیں پابند کیا جائے کہ شہریوں کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے لئے 598 ارب روپے زائد کے 102 مطالبات زر کی منظوری دے دی، کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو ایک گھنٹہ 45 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں وزیرخزانہ سردار عبدالرحمن کھیتران نے مطالبات زر بابت مالی سال 2022-23 پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 6 ارب 81 کروڑ 75 لاکھ روپے وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد اسٹیٹ ٹریڈنگ ووٹڈ برداشت کرنے پڑیں گے جس کی ایوان نے منظوری دی، وزیرخزانہ نے مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ 8 ارب روپے بسلسلہ مد کیپٹل آؤٹ لے منسٹرز، تین ارب 63 کروڑ 95 لاکھ 1 7 ہزار ایک سو روپے بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، 57 کروڑ 59 لاکھ 85 ہزار روپے بسلسلہ مد ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس، 5 کروڑ 32 لاکھ 65 ہزار روپے بسلسلہ مد اسٹیمپس، 48 ارب 33 کروڑ 88 لاکھ 11 ہزار چار سو نو روپے بسلسلہ مد ریٹائرمنٹ بینیفٹس، 3 ارب 1 2 کروڑ 15 لاکھ 11 ہزار دو سو روپے بسلسلہ مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس ووٹڈ، 23 ارب 99 کروڑ 30 لاکھ 71 ہزار روپے بسلسلہ مد بلوچستان پولیس، 14 ارب 9 کروڑ 21 لاکھ 69 ہزار بسلسلہ مد بلوچستان لیویز، 1 ارب 93 کروڑ 51 لاکھ 96 ہزار بسلسلہ مد جیل قیدو بند مقامات، 18 کروڑ 56 لاکھ 96 ہزار روپے بسلسلہ مد سول ڈیفنس، 13 ارب 42 کروڑ 39 لاکھ 62 ہزار روپے بسلسلہ مد محکمہ سی ڈبلیو پی اینڈ ایچ، 6 ارب 68 کروڑ 1 9 لاکھ 45 ہزار روپے بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ، 1 ارب 75 کروڑ روپے بسلسلہ مد بی واسا، 12 ارب 71 کروڑ 27 لاکھ 24 ہزار ایک سو روپے بسلسلہ مد کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، 50 کروڑ 8 لاکھ 65 ہزار روپے بسلسلہ مد آرکیالوجی میوزیم اینڈ لائبریریز، 23 ارب 4 5 کروڑ 60 لاکھ 23 ہزار ایک سو پچاس روپے بسلسلہ مد ہیلتھ افیئرز، 1 ارب 33 کروڑ 95 لاکھ 96 ہزار روپے بسلسلہ مد پاپولیشن ویلفیئر، 2 ارب 4 5 کروڑ 64 لاکھ 15 ہزار روپے بسلسلہ مد لیبر اینڈ مین پاور، 1 ارب 24 کروڑ ایک لاکھ 18 ہزار روپے بسلسلہ مد اسپورٹس ریکریشن اینڈ یوتھ افیئرز، 2 ارب 41 کروڑ 44 لاکھ 44 ہزار روپے بسلسلہ مد سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن، 1 ارب 19 کروڑ روپے بسلسلہ مد پی ڈی ایم اے، 93 کروڑ 71 لاکھ 27 ہزار 528 روپے بسلسلہ مد محکمہ مذہبی امور، 80 کروڑ 13 لاکھ 77 ہزار روپے بسلسلہ مد خوراک، 11 ارب 70 کروڑ 14 لاکھ 98 ہزار دو سو روپے بسلسلہ مد زراعت 34 کروڑ 58 لاکھ 21 ہزار روپے بسلسلہ مد لینڈ ریونیو، 4 ارب 96 کروڑ 74 لاکھ 36 ہزار روپے بسلسلہ مد

لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، 1 ارب 78 کروڑ 96 لاکھ 77 ہزار تین سو گیارہ روپے جنگلات و جنگلی حیات، ایک ارب 24 کروڑ 2 5 لاکھ 75 ہزار 7 سو 56 روپے بسلسلہ مد ماہی گیری، 23 کروڑ 41 لاکھ 79 ہزار روپے بسلسلہ مد کوآپریٹو، تین ارب 47 کروڑ 71 لاکھ 86 ہزار روپے بسلسلہ مد اریگیشن، 18 ارب 46 کروڑ 89 لاکھ 79 ہزار روپے بسلسلہ مد لوکل گورنمنٹ و رورل ڈویلپمنٹ، 2 ارب 14 کروڑ 54 لاکھ تیس ہزار 683 روپے بسلسلہ مد انڈسٹریز، 15 کروڑ 44 لاکھ روپے بسلسلہ مد اسٹیشنری اینڈ پرنٹنگ، 3 ارب 20 کروڑ 21 لاکھ 35 ہزار روپے بسلسلہ مد مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ، 3 ارب 51 کروڑ روپے بسلسلہ مد لون اینڈ سبسڈیز، 52 کروڑ 88 لاکھ 12 ہزار روپے بسلسلہ مد پراسیکیوشن ڈپارٹمنٹ، 19 کروڑ 43 لاکھ 38 ہزار 500 روپے بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، 63 ارب 44 کروڑ 33 لاکھ 95 ہزار روپے بسلسلہ مد سیکنڈری ایجوکیشن، 26 ارب 62 کروڑ 68 لاکھ 56 ہزار 825 روپے بسلسلہ مد میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، 53 کروڑ 91 لاکھ 15 ہزار روپے کلچر سروسز، 72 کروڑ 37 لاکھ 98 ہزار 10 روپے بسلسلہ مد قانون و پارلیمانی امور 28 کروڑ 24 لاکھ 74 ہزار روپے بسلسلہ مد ویمن ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ، 6 ارب 5 کروڑ 7 لاکھ 60 ہزار ایک سو روپے بسلسلہ مد بلوچستان کانسٹیبلری، 6 ارب 79 کروڑ 35 لاکھ روپے بسلسلہ مد انرجی ڈپارٹمنٹ، 53 کروڑ 87 لاکھ 2 ہزار روپے بسلسلہ مد انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ، 49 کروڑ 4 لاکھ 20 ہزار روپے بسلسلہ مد ماحولیاتی کنٹرول، 32 کروڑ 53 لاکھ 97 ہزار 6 سو روپے بسلسلہ مد صوبائی محتسب، 78 کروڑ 24 لاکھ 88 ہزار روپے بسلسلہ مد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ، 3 ارب 74 لاکھ 18 روپے بسلسلہ مد محکمہ داخلہ و قبائلی امور 4 ارب 48 کروڑ 60 لاکھ روپے بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو اینڈ ایڈمنسٹریشن 2 ارب 7 کروڑ 56 لاکھ 83 ہزار 9 روپے بسلسلہ مد محکمہ خزانہ 37 کروڑ ایک لاکھ 95 ہزار روپے بسلسلہ مد اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ 1 ارب 1 کروڑ 44 لاکھ 14 ہزار روپے بسلسلہ مد محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، 70 کروڑ 82 لاکھ 71 ہزار روپے بسلسلہ مد محکمہ اطلاعات، 6 کروڑ 35 لاکھ 4 ہزار روپے بسلسلہ مد انٹر پروانشل کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ 25 کروڑ 38 لاکھ 63 ہزار روپے روپے بسلسلہ مد وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم 5 کروڑ 51 لاکھ 93 ہزار روپے بسلسلہ مد گورنرز سیکرٹریٹ ووٹڈ 25 کروڑ 88 لاکھ 11 ہزار روپے بسلسلہ مد صوبائی اسمبلی ووٹڈ 29 کروڑ 14 لاکھ 50 ہزار بسلسلہ مد محکمہ اقلیتی امور 2 ارب 20 کروڑ 52 لاکھ 2 5 ہزار روپے بسلسلہ مد جنرل ایڈمنسٹریشن 2 کروڑ 40 لاکھ روپے بسلسلہ مد ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 90 کروڑ 50 لاکھ 64 ہزار روپے بسلسلہ مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس 49 ارب 69 کروڑ 56 لاکھ 22 ہزار روپے بسلسلہ مد کمیونیکیشن اینڈ ورکس 22 ارب 87 کروڑ 50 لاکھ 75 ہزار روپے بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ سروسز 8 ارب 88 کروڑ 92 لاکھ 77 ہزار روپے بسلسلہ مد کالجز اینڈ ہائیر ٹیکنالوجی ایجوکیشن 11 ارب 96 کروڑ 79 لاکھ 88 ہزار روپے ٹیکنالوجی ہیلتھ 10 کروڑ روپے بسلسلہ مد پاپولیشن ویلفیئر 31 کروڑ 79 لاکھ 86 ہزار روپے بسلسلہ مد لیبر اینڈ مین پاور 5 ارب 11 کروڑ 49 لاکھ 82 ہزار روپے بسلسلہ مد اسپورٹس اینڈ ریکریشن 96 کروڑ 6 لاکھ روپے بسلسلہ مد سوشل ویلفیئر 87 کروڑ 99 لاکھ 9 ہزار روپے بسلسلہ مد پی

ڈی ایم اے 69 کروڑ 4 لاکھ 93 ہزار روپے بسلسلہ مد اوقاف و مذہبی امور، 30 کروڑ 11 لاکھ 37 ہزار روپے بسلسلہ مد خوراک، 10 ارب 3 1 کروڑ 87 لاکھ 44 ہزار روپے بسلسلہ مد زراعت، ایک ارب 62 کروڑ 78 لاکھ 52 ہزار بسلسلہ مد لائیو اسٹاک، ایک ارب 55 کروڑ 86 لاکھ 91 ہزار بسلسلہ مد فارسٹری، ایک ارب 57 کروڑ 19 لاکھ 66 ہزار روپے بسلسلہ مد فشریز، پندرہ ارب 75 کروڑ 41 لاکھ 17 ہزار بسلسلہ مد اریگیشن، 9 ارب 95 کروڑ 71 لاکھ 74 ہزار بسلسلہ مد لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ، 98 کروڑ 64 لاکھ 45 ہزار بسلسلہ مد انڈسٹریز اینڈ کامرس، 74 کروڑ 27 لاکھ 22 ہزار روپے بسلسلہ مد مائنز اینڈ منرل ریسورسز، 4 کروڑ روپے بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ، دس ارب 72 کروڑ 3 4 لاکھ 46 ہزار روپے بسلسلہ مد سیکنڈری ایجوکیشن، ایک ارب 38 کروڑ 86 لاکھ 45 ہزار روپے بسلسلہ مد کلچر اینڈ ٹورزم، 44 کروڑ 22 لاکھ 39 ہزار روپے بسلسلہ مد ویمن ڈویلپمنٹ، 6 ارب 49 کروڑ 79 لاکھ 39 ہزار روپے بسلسلہ مد انرجی، 2 ارب 50 کروڑ 50 لاکھ 24 ہزار روپے بسلسلہ مد انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ 9 2 کروڑ 51 لاکھ 18 ہزار بسلسلہ مد ماحولیاتی کنٹرول، دو ارب 49 کروڑ 20 لاکھ 11 ہزار روپے بسلسلہ مد اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، دو ارب 30 کروڑ 13 لاکھ 30 ہزار روپے بسلسلہ مد ہوم، 59 کروڑ 58 لاکھ 96 ہزار روپے بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو، ایک لاکھ روپے بسلسلہ مد فنانس، 64 کروڑ ایک لاکھ روپے بسلسلہ مد پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، 16 کروڑ 87 لاکھ 50 ہزار روپے بسلسلہ مد انفارمیشن، 67 کروڑ 21 لاکھ 54 ہزار روپے بسلسلہ مد اقلیتی امور، پانچ ارب 3 9 کروڑ 42 لاکھ 88 ہزار روپے بسلسلہ مد فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ، پچاس کروڑ 10 لاکھ روپے بسلسلہ مد گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، 14 ارب 9 1 کروڑ 86 لاکھ 21 ہزار روپے بسلسلہ مد فارن فنڈڈ پروجیکٹس، 39 ارب 64 کروڑ 4 لاکھ 65 ہزار روپے بسلسلہ مد فیڈرل فنڈڈ پروجیکٹس، تین ارب 15 کروڑ 38 لاکھ 29 ہزار روپے بسلسلہ مد بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور ایک رقم جو 6 ارب 85 کروڑ 13 لاکھ 48 ہزار روپے وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2022-23 کے دوران بسلسلہ مد ڈیپارٹمنٹل منصوبوں کیلئے برداشت کرنے پڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 8

مرہم رکھنے کی بجائے مزید زخم لگائے جارہے ہیں، رحمت بلوچ

ڈاکٹر دین محمد بلوچ سمیت تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے، کراچی میں خطاب

کراچی (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ آئین میں واضح ہے کہ غیر قانونی طور پر کسی شہری کو زندگی سے محروم نہیں کیا جاسکتا کسی بھی شہری کو لاپتہ کرنا آئین کی روح سے سنگین جرم ہے ڈاکٹر دین محمد بلوچ کئی سال سے لاپتہ ہے جس کی بازیابی کیلئے ان کا اہل خانہ پرامن احتجاجی جدوجہد کر رہا ہے نیشنل پارٹی ڈاکٹر دین محمد بلوچ سمیت تمام لاپتہ افراد کی بازیابی کا مطالبہ کرتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کراچی میں سیمینار بعنوان ڈاکٹر دین محمد بلوچ کی جان بچاؤ سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ہیومن رائٹس کمیشن کے کو چیئرمین اسد اقبال بٹ، شیما کرمانی، مہناز رحمن، واحد بلوچ، وسعت اللہ خان، میر محمد علی تالپور، سمی دین محمد بلوچ، سعیدہ زہری اور آمنہ بلوچ نے بھی خطاب کیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی چیئرمین علیم بلوچ اور سنیل کمار بھی موجود تھے رحمت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل و سیاسی اور سیاسی کارکنوں کو ماورائے آئین لاپتہ کرنا جیسے غیر آئینی اقدامات جاری ہیں جمہوریت پر یقین رکھنے و آئین وقانون کی حکمرانی اور عوام کی بالادستی کی بات کرنے پر بلوچ اکابرین کو غداری سے نوازا گیا بلوچستان بہت زیادہ زخم خوردہ ہے مرہم رکھنے کی ضرورت ہے نہ کہ مزید زخم لگائے جائیں انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک آج تباہی کا شکار ہے حقے میں لوتی بھی ہمارا دوست نہیں صحافت آزاد نہیں انسانی آزادی اور حقوق پر قدغن ہیں حق و انصاف کا نام ونشان نہیں لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور اہل علم وقلم کو یکجا آواز بلند کرنا ہوگا نیشنل پارٹی نے روز اول سے موقف رکھا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے جو طاقت سے حل نہیں ہوسکتا حقیقی سیاسی جمہوری جماعتیں ہی بلوچستان کو مخدوش صورتحال سے نجات دلاسکتی ہیں۔

لاپتہ افراد کے کوائف کے سلسلے میں پولیس کا بی این پی رہنماؤں سے رابطہ

سردار اختر کی فراہم کردہ فہرست وزیر اعظم نے کمیشن کو بھیج دی، تعاون کیا جائیگا، موسیٰ بلوچ ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، ضلعی ہیومن رائٹس سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، مرکزی سوشل میڈیا کمیٹی کے ممبر اسد سفیر شاہوانی، چاکی کے رہنما شیر دل مجاز بلوچ، ضلعی کونسلر ملک علی اصغر شاہوانی، عین اللہ شاہوانی سے ڈی ایس پی بجلاک عبدالستار اچکزئی اور ایس آئی سعید احمد کاکڑ نے لاپتہ افراد کے کوائف جمع کرنے کے سلسلے میں ملاقات کی، یاد رہے کہ بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے گزشتہ روز وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کو بلوچستان سے پانچ ہزار سے زائد لاپتہ افراد کی فہرست دی تاکہ انہیں بازیاب کرایا جائے اور اگر ان کے خلاف کوئی مقدمہ ہے تو عدالتوں میں پیش کیا جائے۔ وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے سردار اختر مینگل کی فراہم کردہ لاپتہ افراد کی فہرست کمیشن کے پاس بھیج دی جس پر کمیشن جو کئی سال سے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لئے کام کررہا ہے اس سلسلے میں کمیشن کی ہدایت پر لاپتہ افراد کی مکمل معلومات کے سلسلے میں بی این پی کی قیادت سے رابطہ کیا تاکہ جلد معلومات جمع کرکے کمیشن کو آگاہ کیا جاسکے، بی این پی کے مرکزی اور ضلعی رہنماؤں نے کہا کہ کمیشن اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا کیونکہ بی این پی نے ہمیشہ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے موثر آواز بلند کی، بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ سے لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین جو بازیاب ہوئے یا ابھی تک لاپتہ ہیں وہ پارٹی کے ہیومن رائٹس سیکرٹری سے رابطہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 9

پنجگور یونیورسٹی وائس چانسلر کی تعیناتی کیخلاف سیاسی جماعتوں کا احتجاجی مظاہرہ

حق دو تحریک بلوچستان، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی پنجگور، سول سوسائٹی پنجگور، طلباء آرگنائزیشنز، کالجز کے طلباء، والدین، سیاسی قائدین، مذہبی شخصیات نے احتجاجی کیمپ قائم کر دیا

یونیورسٹی آف مکران کا موجودہ وائس چانسلر جس کے اوپر ہراسمنٹ کے کئی اسکینڈل ہیں اور پورا پنجگور اس شخص کو بطور وائس چانسلر قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہے، مقررین

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں یونیورسٹی آف مکران کے وائس چانسلر کی تقرری کا معاملہ طول پکڑ گیا، حق دو تحریک بلوچستان، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی پنجگور، سول سوسائٹی پنجگور، طلباء آرگنائزیشنز، کالجز کے طلباء، والدین، سیاسی قائدین، مذہبی شخصیات نے ...

(بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

ہر مکتبہ فکر کے افراد کی احتجاجی کیمپ میں شرکت اور طلباء سے بھرپور اظہار یکجہتی، احتجاج میں حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے احتجاجی کیمپ میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور کے لوگ انتہائی مہذب اور غیرت مند ہیں اور اپنی غیرت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے اس لیے یونیورسٹی آف مکران کا موجودہ وائس چانسلر جس کے اوپر ہراسمنٹ کے کئی اسکینڈل ہیں اور پورا پنجگور اس شخص کو بطور وائس چانسلر قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہے اس لیے اس شخص کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ یونیورسٹی آف مکران کے وائس چانسلر کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں بصورت دیگر کسی بھی قسم کے احتجاج کا حق رکھتے ہیں اور طلباء کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں پنجگور کے لوگ کسی بھی صورت اس شخص کو بطور وائس چانسلر تسلیم کرنے پر راضی نہیں ہیں بصورت دیگر ہم طلباء کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاج کا حق رکھتے ہیں اور کسی بھی صورت اس شخص کی تعیناتی کو قبول نہیں کریں گے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما علاؤ الدین ایڈووکیٹ بلوچ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور میں وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران کی تعیناتی کے خلاف پورا پنجگور سراپا احتجاج ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پنجگور اس شخص کو بطور وائس چانسلر تسلیم کرنے پر راضی نہیں ہے عافیت تو اسی میں ہے کہ عبدالمالک ترین ان تمام صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی آف مکران کے وائس چانسلر کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں کیونکہ ہم کسی کے ذات اور کسی قبیلے کے خلاف نہیں لیکن جب بات ہماری غیرت کی آتی ہے تو اس پر ہم کسی حال میں اور کسی بھی صورت کمپرومائز کرنے پر تیار نہیں اور کسی بھی فورم پر آواز بلند کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 30 JUN 2022 Page No. 10

کوئٹہ: فائرنگ کے واقعات میں باپ بیٹے سمیت 5 افراد ہلاک، 2 زخمی

سردار کاریز کے علاقے میں زمین کے تنازع پر تصادم ہوا، ہنزل روڈ پر کار سواروں نے دکان کے سامنے بیٹھے باپ بیٹے پر فائرنگ کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں زمین کے تنازع اور پرانی دشمنی پر فائرنگ کے واقعات میں باپ بیٹے سمیت پانچ افراد جاں بحق جبکہ 2 راہگیر زخمی ہوگئے، پولیس کے مطابق مغربی بائی پاس کے علاقے سردار کاریز میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب زمین کے تنازع پر دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں زمین کی رکھوالی کرنے والے دو چوکیدار صفی اللہ، اعجاز احمد اور دوسرے گروپ کا ہنکو خان جاں بحق ہوگیا، واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں، پولیس نے بتایا کہ مسلح افراد زمین پر بنائی گئی دیواریں گرا رہے تھے کہ یہ واقعہ پیش آیا جبکہ پولیس کے مطابق دوسرا واقعہ کمنگلی روڈ جی پیک کراس کے قریب پیش آیا، ہنزل روڈ کا رہائشی گل محمد اپنے بیٹے راشد کے ہمراہ بدھ کی شام کو کمنگلی روڈ جی پیک کراس کے قریب دکان کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے کہ نامعلوم گاڑی سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں باپ بیٹا اور دو راہگیر کامران اور فضل محمد زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں باپ گل محمد اور اس کا جوانسال بیٹا راشد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے جہاں باپ بیٹا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا دو سال قبل مقتول گل محمد کے بیٹے محبوب کو بھی قتل کیا گیا تھا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

پشین: دکان میں آگ بھڑکنے سے ہزاروں لیٹر پٹرول، ڈیزل اور 2 دکانیں جل گئیں

پشین (نامہ نگار) قلعہ بیجری کراس کے قریب نجی پٹرول کی دکان میں آگ بھڑک اٹھنے سے ہزاروں لیٹر پٹرول اور ڈیزل سمیت ملحقہ دو دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق پشین کے نواحی علاقے میں نجی پٹرول کی دکان میں نامعلوم وجوہات کی بناء پر آگ لگ گئی، آگ کے شعلوں نے دیکھتے ہی دیکھتے دو دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، اور دکان میں موجود ہزاروں لیٹر پٹرول اور ڈیزل سمیت دو دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئیں۔ مقامی لیویز میونسپل کارپوریشن کی فائر بریگیڈ گاڑیوں کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے دو گھنٹے کے بعد آگ پر قابو پایا۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بیلہ: مختلف کارروائیوں میں 3 ملزمان گرفتار، چرس برآمد

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او حاصل خان کھمرانی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ تین مختلف کامیاب کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر چار کلو 560 گرام چرس برآمد کر لی اور 3 ملزمان جیون کمار المعروف جیوا، عظیم اللہ اور ثناء اللہ کو گرفتار کر کے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے۔

کوئٹہ، موبائل اور نقدی چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میکانگی روڈ پر ایک شخص سے موبائل اور نقدی چھین لی گئی تفصیلات کے مطابق میکانگی روڈ پر مالی باغ کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص یاسر خان سے موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، تیل بردار گاڑی الٹنے سے 2 افراد جاں بحق

لاشیں ضروری کارروائی کیلئے ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردی گئیں

تربت (صباح نیوز) تیل بردار گاڑی الٹنے سے ڈرائیور اور اس کا ساتھی جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی صبح ہوشاپ کے قریب ایرانی ساختہ زمیاد گاڑی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں گاڑی کا ڈرائیور ضیاء الرحمن ولد محمد کریم سکنہ خضدار اور اس کا ساتھی نوید احمد ولد پیر بخش سکنہ واشک موقع پر جاں بحق ہوگئے۔ لاشیں ضروری کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کی گئیں۔

چاغی، مسلح افراد گاڑی سے 40 لاکھ روپے کے نائر نقدی و قیمتی سامان لے گئے

چاغی (نامہ نگار) چاغی بیٹری کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے سائپا گاڑی سے اسلحے کے زور پر نائر اور دیگر قیمتی سامان اتار کر لے گئے تفصیلات کے مطابق چاغی بیٹری کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے ڈرائیور اسامہ سے گن پوائنٹ پر سائپا گاڑی سے بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

نوتال، دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نوتال پولیس نے ڈکیتی کی کوششیں ناکام بناتے ہوئے دو ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ نوتال کے حدود میں ڈکیتی کی واردات خان محمد نامی بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

شخص سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش مزاحمت پر ڈاکوؤں نے خان محمد پر فائرنگ کردی فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی عبدالحئی عامر بلوچ ایس ایس پی میر حسین احمد لہڑی کی ہدایت پر ایس ایچ او نوتال علی شیر قلندرانی بھاری پولیس کے ہمراہ پہنچ گئے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ڈاکوؤں پولیس کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں دو ڈاکوؤں خمیسہ اور قربان علی کو زخمی ہوگئے جن کو زخمی حالت میں سول ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی لایا گیا نوتال پولیس نے دونوں زخمیوں ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

40 لاکھ روپے کے نائر نقدی اور دیگر قیمتی سامان اتار کرلے گئے اور ڈرائیور کے ہاتھ و پاؤں باندھ کر اور سائپا گاڑی کرکٹ گراؤنڈ کے قریب چھوڑ کر فرار ہوگئے متاثرہ ڈرائیور اسامہ نے ضلع چاغی انتظامیہ سے ڈاکوؤں کی فی الفور گرفتاری اور 40 لاکھ روپے کے نائر برآمد کرنے کا مطالبہ کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 30 JUN 2022 Page No. 11

پنجاب سے گندم کی ترسیل پر پابندی، کئی اضلاع میں آٹے کا شدید بحران

100 کلوگرام آٹے کی بوری 8 سے 10 ہزار روپے میں فروخت، عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، فوری نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

کوہلو (نامہ نگار) پنجاب سے بلوچستان میں گندم کی ترسیل پر عائد پابندی کے باعث بلوچستان کے شمال مشرقی اور شمالی اضلاع کوہلو، بارکھان، دکی، لورالائی، موسیٰ خیل، شیرانی سمیت دیگر اضلاع میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا 100 کلوگرام آٹے کی بوری 8 سے 10 ہزار روپے میں فروخت ہونے لگا عوام کی قوت خرید جواب دے گئی رپورٹ کے مطابق صوبے کے شمال مشرقی اور شمالی اضلاع میں گندم کی پیداوار کے باعث آٹے کا بحران پیدا ہو گیا ہے پنجاب سے بلوچستان میں گندم کی ترسیل پر عائد پابندی سے بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے جس سے آٹے کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں شہریوں کی قوت خرید جواب دے گئی ہے دوسری جانب ضلع کوہلو میں محکمہ خوراک کے گودام ویران، دفاتر پر تالے اور افسران غائب ہیں حکومتی سطح پر محکمہ خوراک کی جانب سے ضلع کے کوٹے پر فراہم کی جانے والی گندم مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے عوام حکومتی نرخوں پر رعایتی گندم کی خریداری سے بھی محروم ہیں گندم کی ترسیل پر پابندی کے باعث مختلف شہروں میں فی کلو آٹا 80 سے 100 روپے تک فروخت ہو رہا ہے گزشتہ تین ماہ کے دوران فی کلو کے حساب سے 20 روپے تک اضافہ ہوا ہے جس سے غریب اور دیہاڑی دار افراد کی قوت خرید جواب دے گئی ہے تنخواہ دار طبقہ بھی آئے روز مہنگائی میں اضافے سے شدید بے چین دکھائی دے رہا ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں پانی کے بحران پر تشویش کا اظہار

آبی ذرائع ناقص انتظام و بنیادی ڈھانچے کی کمی کی وجہ سے ضائع ہو رہے ہیں

بیوٹمز میں پانی بحران پر سیشن کا انعقاد، تھینک ٹینک نیٹ ورک نے تجاویز پیش کیں

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک نے بلوچستان میں پانی کے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے قلت آب کے مستقل حل کیلئے ٹھوس تجاویز پیش کی ہیں بیوٹمز میں منعقدہ دو روزہ کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کے دوران بلوچستان کے پانی کے بحران پر سیشن انعقاد کیا گیا جس میں اس مسئلے اور اس سے متعلق چیلنجز کے بارے میں بات کی گئی سیشن کی بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

نظامت محترمہ ماریہ ملک نے کی جبکہ آدرش حمزہ سلطانی رفیع خان اور عبدالرحمن نے مقررین کے طور پر شرکت کی ماریہ ملک نے سیشن کا آغاز انسانی زندگی کے لیے پانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کیا اور کہا کہ 3/4 دن بعد پانی کے بغیر انسان کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔

پنجگور، شہید کلیم اللہ بلوچ کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

9 جون کو اپنی دکان میں بیٹھے تھے کہ نامعلوم افراد نے قتل کر دیا، واردات سٹی پولیس تھانے کے قریب ہوئی

پولیس سی سی ٹی وی کیمرہ کی مدد سے قاتلوں کو گرفتار نہیں کر رہی، احتجاج پر مجبور کیا جا رہا ہے، رشتہ داروں کی پریس کانفرنس

پنجگور (آن لائن) پنجگور میں 9 جون 2022 کو نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے کلیم اللہ بلوچ کے قریبی رشتہ دار محمد انور بلوچ معراج ظفر کماش داد محمد مولانا نعیم بلوچ منیر احمد نثار احمد مطلب میر جان حکیم جان نے اپنے سینکڑوں عزیز اقارب کی موجودگی میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ پنجگور میں امن وامان بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

بحال کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں ایک ماہ ہونے جا رہا ہے درجنوں لوگوں شہید کئے گئے سینکڑوں موٹر سائیکل و دیگر وارداتیں ہوئے ہیں لیکن تاحال کوئی مجرم گرفتار نہیں ہوا ہے پولیس تھانے کے گیٹ کے چند فاصلے پر ایک نمازی دین دار شخص کو گولیاں مار کر بے دردی سے قتل کیا گیا لیکن پولیس اپنی قانونی آئینی ابتدائی رپورٹ بھی پیش نہیں کر سکا ہے اس موقع پر انعام رحیم حاجی ذاکر ریاض احمد امیر جان عبدالہادی ماجد بلوچ خلیل احمد امیر احمد زاہد علی و دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ شہید کلیم اللہ بلوچ کے خاندان کی آج کی پریس کانفرنس کا مقصد ہم پنجگور انتظامیہ یعنی ڈپٹی کمشنر پنجگور ڈی پی او پنجگور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ اس مہینے یعنی 9 جون 2022 کو شہید کلیم بلوچ کو چتکان بازار نزد سٹی پولیس سٹیشن بکری کے قریب صبح نو بجے کے قریب معمول اپنی دکان کھول کے بیٹھے تھے کہ نقاب پوش مسلح افراد نے انہیں گولیاں مار کر زخمی کر دیا جو بعد از اں زخموں کا تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے اس کی ایف آئی آر بھی ہم نے کرائی ہوئی ہے پولیس نے خود آ کر اسپتال میں اس کو دیکھا ہے اس کے بعد ہم دو دفعہ تھانے گئے ہیں ایس ایچ او اور تفتیشی آفیسر سے اس بہیمانہ ناجائز قتل کے بارے میں پوچھا اور صرف طفل تسلیوں سے کہتے ہیں کہ تفتیش ہو رہی لیکن آج تک قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا اتنی کمزوری و اس جیسے نااہلی سے ہم بالکل مطمئن نہیں ہیں کہ قاتل گرفتار ہوں گے کیونکہ ہمیں کچھ ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دے رہا ہے ہم نے ان سے کہا ہے کہ جائے واردات کی سی سی کیمرہ موجود ہیں اس کی رپورٹ سے مدد لی جا سکتی ہے لیکن پولیس اور انتظامیہ ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے اور اب تک ہمیں پنجگور اور انتظامیہ کی جانب سے کوئی تسلی بخش نظر نہیں آ رہا اگر پولیس چاہے تو شہید کے قاتلوں کو ٹریس کر کے پکڑ سکتی ہے مگر وہ سستی اور کاہلی دکھا رہی ہے پنجگور میں امن وامان قائم کرنا اور اس کیس میں قاتلوں کو گرفتار کرنا انکی ذمہ داری ہے مگر ایسا لگتا ہے انتظامیہ کو اس کیس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور وہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے شہید کلیم اللہ بلوچ کا بچپن سے لے کر آج تک انکی نہ کسی سے کوئی دشمنی نہ کوئی جھگڑا نہ کوئی تکرار نہ کوئی لین دین رہا ہے شہید کلیم اللہ پنج وقت کا نمازی دیندار اور تبلیغی جماعت کے علاوہ کسی دوسرے غیر جماعتوں سے بالکل ان کا کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی شہید کی فیملی اور خاندان کے دیگر لوگوں سے کسی کے ساتھ کوئی دشمنی ہے ہم پر امن لوگ ہیں قانون کا احترام کرتے ہیں مگر شہید کلیم اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کرنا اور انصاف نہ ملنے سے ہمیں شدید دلی کرب دامن گیر ہوئی ہے

ناراض بلوچوں سے مذاکرات کا فیصلہ

پاکستان کی آئندہ اقتصادی ترقی کے لئے بلوچستان کے مسائل کو حل کرنا اور صوبے کے عوام کا احساس محرومی دور کرنا نہایت ضروری ہے وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کی اقتصادی وسماجی پسماندگی ملک کے سب سے بڑے صوبے کیساتھ ماضی میں ہونے والی زیادتیوں کی غمازی کرتی ہے ماضی کی حکومتوں نے بلوچستان کے مسئلے پر فہم وفراست کا مظاہرہ نہیں کیا گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبائی بجٹ منظور ہونے کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ امن وامان پر خطیر رقم خرچ کررہا ہے بلوچستان میں امن نہیں ہوگا تو دیگر صوبے بھی اس سے متاثر ہونگے ہم وفاقی حکومت سے درخواست کریں گے کہ وہ صوبے کے امن وامان کے اخراجات میں مدد کرے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو مذہبی اور قوم پرستانہ دہشتگردی کا سامنا ہے ہر 20 سال بعد شورش اس لئے آتی ہے کیونکہ ہم عوام کو انکے بنیادی حقوق نہیں دے پاتے جتنے بھی لوگ ان سب نے اپنی بساط کے مطابق کوشش کی کہ کام کریں اس وقت جس قدر چیلنجز کا سامنا ہے بلوچستان کی حالت آئندہ 200 بعد اس سے بھی ابتر ہوگی انہوں نے کہا کہ جو لوگ پہاڑوں پر ہیں ان سے مذاکرات کریں گے دونوں جانب سے مذاکرات کے دروازے بند نہیں ہونے چاہئیں پہاڑ پر جانے والوں نے جو قدم اٹھایا اس سے براہ راست اور بلاواسطہ عوام متاثر ہورہے ہیں بلوچستان بیلٹ میں ترقی کی نسبت امن وامان پر زیادہ اخراجات ہورہے ہیں جس کی وجہ سے عوام کی ضروریات پوری کرنے میں مسائل درپیش ہیں کام سست روی کا شکار ہوتے ہیں اور اخراجات بڑھ رہے ہیں ہم تمام جماعتوں کے سربراہان سے ملاقات کرکے پہاڑوں پر جانے والوں کو واپس لانے کے لئے بات کریں گے اور بیرون ملک بیٹھے لوگوں کو قائل کریں گے کہ وہ بلوچستان میں بیٹھ کر اپنے مسائل اجاگر کریں نہ کے بندوق اٹھا کر عوام کو تکلیف میں ڈالیں انہوں نے کہا کہ شورش سے عوام پریشان حال ہیں باہر بیٹھے لوگوں کے پاس بھی جائیں گے اور ان سے بات کریں گے تاکہ بلوچستان کا مسئلہ حل ہو ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے مسئلے ایک مدبرانہ اور فراخدلانہ طرز عمل اپناتے ہوئے بلوچ عوام کے جذبات اور احساسات کو اولین ترجیح دی جائے حکومت ناراض لوگوں سے رابطے کے لئے ایک جامع حکمت عملی تشکیل دے اس حکمت عملی میں قد آور سیاسی شخصیات شامل ہوں جو مذاکرات کی قیادت کریں اور اعتماد سازی کے اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنائیں قدرتی اور ساحلی وسائل کے حوالے سے بلوچوں کے خدشات دور کئے جائیں وفاق کے زیراہتمام تیل اور گیس کمپنیوں کی ملکیت انتظام اور آمدن میں بلوچستان کو اس کا جائز حصہ دیا جانا چاہیے آغاز حقوق بلوچستان پیکج میں کئے وعدے کے تحت سینڈک کاپر گولڈ منصوبے کی ملکیت بھی حکومت بلوچستان کو منتقل کی جاسکتی ہے سی پیک منصوبے میں مقامی لوگوں کے بنیادی حقوق وقار اور ترقیاتی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے مقامی ذریعہ معاش کو فروغ دینے کے لئے مزید جامع ترقیاتی حکمت عملی کو اختیار کرنا چاہیے افغانستان اور ایران کی سرحد کے ساتھ موجود بلوچستان کے تمام اضلاع میں تجارتی گذرگاہیں ضروری ہیں ان میں تمام متعلقہ سہولیات اور تجارتی لاجکٹس کی فراہمی بھی یقینی بنانی چاہیے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں بلوچستان کا حصہ بڑھا کر کم ازکم 10 فیصد کیا جاسکتا ہے 4 فیصد حصہ انتہائی کم ہے اس میں اضافے سے نہ صرف غربت بلکہ شورش میں بھی کمی آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Aaakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 13

بلوچستان کا بجٹ 2022-23ء صوبائی حکومت کی یقین دہانیاں، روزگار تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمان کھیتران نے بتایا ہے کہ صوبے میں ستر ہزار سے زائد سرکاری آسامیاں خالی پڑی ہیں حکومت کی کوشش ہوگی کہ اس سال چالیس ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم کریں۔ تعلیم نسواں کے فروغ کے لئے دو ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ گھوسٹ ٹیچرز پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ معدنیات کے شعبے میں کام کرنے والے محنت کشوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا کوئٹہ کے 172 کمیونٹی ٹیوب ویلز کو سرکاری تحویل میں لے کر چلائیں گے۔ واسا کے بلوں پر نظر ثانی کی جائے گی عوام بھی بل ادا کریں۔ سبی ہرنائی ریلوے ٹریک بحال کرنے کی کوشش کی جارہی ہیں اگر مقامی آبادی تعاون کرے تو دہشت گردوں کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی۔ بلوچستان حکومت امن و امان کے لئے 49 ارب روپے خرچ کررہی ہے اگر اس رقم کا ذمہ وفاق اٹھالے تو اس رقم سے مزید بہتری لائی جاسکتی ہے۔ سیندک معاہدے کو جلد حتمی شکل دی جائے گی جبکہ بارڈر ٹریڈ کو آسان بنانے کے لئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ بلوچستان میں بے روزگاری کا مسئلہ کافی سنگین ہے سوائے ڈاکٹروں کے دیگر تعلیم یافتہ لوگوں کی بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے اگر رواں سال کے دوران چالیس ہزار افراد کو روزگار فراہم کردیا جائے تو یہ صوبائی حکومت کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ صوبائی حکومت کے دستیاب وسائل میں تو ایسا ممکن نظر نہیں آتا کہ چالیس ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم کردیا جائے لیکن اگر وفاقی ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد کے لئے صوبائی حکومت وفاق پر دباؤ ڈالے تو یہ ہدف باآسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم نسواں کے فروغ کے لئے دو ہزار روپے وظیفہ دینے کا فیصلہ بھی خوش آئند ہے بچیوں کی تعلیم کے حصول کے لئے حوصلہ افزائی اور ان کے والدین کو ترغیبات فراہم کرنے کی ضرورت ہے

بلوچستان میں تعلیم کا شعبہ کافی زبوں حالی کا شکار ہے جس پر صوبائی حکومت کو خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ گھوسٹ سکولوں اور گھوسٹ اساتذہ کی نشاندہی تو خود صوبائی وزیر خزانہ نے کردی ہے ان کے خاتمے کے لئے ماضی میں بھی وعدے اور یقین دہانیاں کرائی گئیں جو کبھی پوری نہیں ہوئیں وزیر خزانہ نے ڈاکٹروں کے کوئٹہ سے باہر نہ جانے کے مسئلے کا بھی ذکر کیا ہے اور ایوان کو بتایا ہے کہ تین ماہ تک کسی ڈاکٹر کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی ڈاکٹروں نے وطیرہ بنالیا ہے کہ وہ کوئٹہ سے باہر جانا ہی نہیں چاہتے جس کی وجہ سے اندرون بلوچستان ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی کا سامنا ہے جس سے دور دراز علاقوں کے لوگ بری طرح متاثر ہورہے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ مختلف شعبوں کے ماہر ڈاکٹروں اور میڈیکل افسروں کا ان کے آبائی علاقوں میں تبادلہ کیا جائے تاکہ وہ اپنے لوگوں کی خدمت کرسکیں کوئٹہ میں پینے کے پانی کی شدید قلت ہے واسا کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھائے جارہے ہیں اور عوام اس ادارے سے غیر مطمئن ہیں اس صورتحال میں 172 کمیونٹی ٹیوب ویلز کو واسا کے حوالے کرکے چلانے کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا کیونکہ وہ موجودہ ٹیوب ویلوں کو احسن طور پر چلانے میں ہی ناکام نظر آتا ہے واسا کے بلوں میں اضافہ ضرور کیا جائے لیکن اس کے ساتھ ہی عوام کو پانی کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے اور انہیں ٹینکر مافیا سے نجات دلائی جائے۔ سبی ہرنائی ریلوے ٹریک کی بحالی حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود ممکن نہیں ہوسکی کیونکہ اس ٹریک کے اردگرد کے علاقوں میں طویل عرصے سے بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات رونما ہورہے ہیں جس پر قابو نہیں پایا جاسکا ہے یہ معاملہ وفاقی حکومت سے تعلق رکھتا ہے لہٰذا اس معاملے پر سیکورٹی اداروں کو اعتماد میں لے کر کوئی حتمی فیصلہ کرنا چاہئے تاکہ ریلوے کا یہ تاریخی روٹ بحال ہوسکے۔ بلوچستان میں امن و امان پر خرچ ہونے والی رقم کی ذمہ داری وفاق کو دینے کے حوالے سے صوبائی حکومت کا موقف اگرچہ کافی جاندار اور ٹھوس ہے لیکن معاشی بحران کی موجودہ صورتحال میں اس تجویز کو پذیرائی ملنے کا امکان بہت کم ہے صوبائی حکومت کو امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اپنے ہی وسائل پر انحصار کرتے ہوئے مطلوبہ نتائج کے حصول کی کوششیں کرنا ہونگی۔

بلوچستان میں دو دن

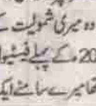

چشم تماشا

امجد اسلام امجد

Amjadislam@gmail.com

کوئٹہ (بلوچستان) میں دو بہت خوشگوار دن گزارنے کا موقع تو وہاں کی شاندار یونیورسٹی Butiems کے تیسرے لٹریچر فیسٹیول کی معرفت ملا مگر اس کا شکریہ اُن کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے تمام بھائیوں کی خدمت میں بھی واجب ہے کہ یہ تجربہ میری توقع سے کہیں زیادہ خوشگوار، حوصلہ افزا اور دل خوش کن تھا، اللہ بھلا کرے ہمارے میڈیا اور سرکاری خبر رساں ایجنسیوں کا کہ جن کی بنائی ہوئی تصویر کے مطابق وہاں جانا آگ میں چھلانگ لگانے کے مترادف تھا، اس میں کوئی شک نہیں کہ وطنِ عزیز کے دوسرے صوبوں بلکہ دنیا بھر میں نسل، رنگ، قومیت، زبان، وسائل، بے انصافی اور بعض بالکل مقامی مسئلوں کی وجہ سے کچھ لوگ اپنی ناراضی کا اظہار بوجوہ مختلف قابلِ اعتراض اور تشدد آمیز رویوں سے کرتے ہیں اور اگر ان میں ہمسایہ ممالک اور عالمی سیاست کے ناخداؤں کی شمولیت بھی ہوجائے تو یہ تصویر مزید گہری اور گنجلک ہوجاتی ہے، ہمارا پیارا صوبہ بلوچستان بھی اپنی جغرافیائی نوعیت، معدنی وسائل، قبائلی تضادات، غربت، معاشرتی بے انصافیوں اور غیر ملکی مدد اور پراپیگنڈے کی وجہ سے مختلف طرح کے مسائل کا شکار ہے مگر اس کی جو منفی تصویر ہمارا میڈیا سیاسی مبصرین اور حکومتی بزرجمہر کثرت اور تسلسل سے دکھارہے ہیں وہ بھی اپنی جگہ پر ایک مسئلہ ہے اور وہاں دو دن گزارنے کے بعد مجھے اندازہ ہوا ہے کہ اگر صرف یہ سارے آگ لگانے والے اور اس کو ٹھنڈے چشموں، آبشاروں اور محبت اور سادگی کے دریاؤں کا بھی مناسب اور جائز ذکر اپنا شعار بنالیں تو غلط فہمیوں، مفادات اور بیرونی اثرات کا یہ پہاڑ زیادہ سے زیادہ چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کی شکل میں باقی رہ جائے گا۔ جنہیں دوطرفہ محبت اور حقیقت پسندی سے کام لیتے ہوئے مزید کم ہی نہیں بلکہ تحلیل بھی کیا جاسکتا ہے۔

کوئی ایک ماہ قبل جب مجھے یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فاروق بازئی کا پیغام ملا کہ وہ کورونا کی وجہ سے دو سال تک معطل رہنے والے لٹریچر فیسٹیول کا احیا کررہے ہیں اور اس ضمن میں وہ میری شمولیت کے خواہش مند ہیں تو اگرچہ میں 2018ء کے پہلے فیسٹیول میں شمولیت کا خوشگوار تجربہ رکھتا تھا میرے سامنے ایک دم کوئٹہ اور بلوچستان سے متعلق مختلف حوالوں سے منفی خبروں اور خدشوں کا ایک خطرناک منظر صورت پذیر ہونے لگا اور اگرچہ میں مرزا داغ کے مصرعے کے مطابق خاطر سے یا لحاظ سے مان تو گیا مگر ہوائی جہاز کے کوئٹہ ایئرپورٹ پر اُترنے تک ایک نامعلوم سا ڈر بھی ساتھ ساتھ مائلِ پرواز رہا۔ بے مثال مقررہ، دانشور اور میری بہت عزیز اور محترم دوست ڈاکٹر، عارفہ سیدہ بھی میرے ساتھ تھیں اور وہ بھی میری طرح چار پانچ سال کے وقفے سے جارہی تھیں۔ پہلی خوشگوار مسرت ایئرپورٹ میں کی جانے والی تبدیلیوں کو دیکھ کر ہوئی جو پہلے کی نسبت کہیں زیادہ وسیع اور خوب صورت تھا۔ برادرم سرور جاوید یونیورسٹی کے خیر مقدمی عملے کے ساتھ سراپا مسکراہٹ بنے ہمارے منتظر تھے نوجوان پروفیسر شاہ رخ نے بتایا کہ یونیورسٹی کا کیمپس بھی نزدیک ہی ہے لیکن یہ ہماری اُس جائے قیام سے مختلف سمت میں ہے جہاں میں اس سے پہلے کئی بار ٹھہر چکا تھا کہ یہ جگہ ہر اعتبار سے بہت معقول تھی، البتہ کچھ عرصہ قبل اس کی پارکنگ لاٹ میں دہشت گردی کی ایک واردات کے بعد داخلے کی کارروائیاں اور زیادہ سخت کردی گئی تھیں۔

ادبی میلے کے افتتاحی اجلاس میں "ثقافت آج اور کل" کے عنوان سے ایک مذاکرہ نما گفتگو رکھی گئی تھی جو تھی تو ڈاکٹر عارفہ اور میرے درمیان مگر اس میں کھچا کھچ بھرے ہوئے خوبصورت اور وسیع ہال میں طلبہ و طالبات اور دیگر احباب سب کے سب ایک طرح سے شریک تھے کہ ثقافت کسی قوم کی اجتماعی تہذیب کا حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنا ایک مقامی وجود بھی رکھتی ہے، بہت سے والنٹیر جن میں طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ انتظامیہ کے لوگ بھی شامل تھے بہت ذمے داری اور خوش دلی کے ساتھ اپنے اپنے حصے کا کام کررہے تھے، علامہ صاحب نے کہا تھا۔

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی
یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی

تو یہی بات یہ ہے یہاں احباب کہستانی نے ڈسپلن اور مہمان داری، دونوں کی حد کردی ان کی سادگی اور انسانی مساوات کا یہ منظر بے حد روح پرور تھا کہ آقا و غلام، بڑے اور چھوٹے، کمزور اور طاقتور سب معاشرتی سطح پر ایک دوسرے کی عزتِ نفس کا احترام کرتے ہیں اور جس طرح ہماری طرف کے لوگ اپنے نام نہاد اعلیٰ عہدوں کی بنا پر خود بخود اپنے آپ کو دوسروں سے افضل سمجھنے لگتے ہیں یہاں اُس طرح کی صاحبی کے لیے سرے سے کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

دوسری خوب صورت اور حوصلہ افزا بات طلبہ و طالبات کا ڈسپلن، دلچسپی، علم و ادب سے محبت اور دانش کا احترام تھا جس بڑی تعداد میں اور جس انہماک سے انھوں نے مقررین کی باتوں کو سنا اس کی داد اُن کے ساتھ ساتھ ان کے اساتذہ اور وی سی صاحب کو بھی ملنی چاہیے، پانچ ہالوں میں دو دن کے اندر 45 کے قریب سیشن ہوئے جن میں سو سے زیادہ مہمان مقررین نے اپنے اپنے موضوع کے مطابق بہت عمدہ، گہری اور تخلیقی انداز کی باتیں کیں۔ پہلے دن کا آخری سیشن اُردو مشاعرہ تھا جہاں برادرم سرور جاوید، بیرم غوری اور محسن شکیل سمیت دانیال طریر مرحوم کی تینوں بہت ذہین علم دوست اور شاعر بہنوں سے بھی ملاقات رہی، ان سمیت اس سفر کے دوران محسن شکیل کی بیوروکریٹ بیٹی اور برادرم حامد عتیق سرور کی عزیزہ جو پولیس میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہے سے بھی ملنا ہوا ان سب بچیوں کی ذہانت، اعتماد، ترقی اور خود اعتمادی کو دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی کہ میڈیائی اطلاعات کے مطابق تو وہاں لڑکوں کو بھی ترقی کرنے کے مواقع نہیں ملتے۔

جس محبت اور کشادہ دلی سے ان دوستوں نے اپنے مہمانوں کا خیال رکھا اور اپنے اپنے شعبوں میں اعلیٰ مقامات حاصل کرنے کے باوجود اپنی فطری سادگی کے ساتھ ساتھ ادب سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا اس کا بہت ہی رُوح پرور احساس لے کر ہم لوگ وہاں سے لوٹے ہیں اور تمام اہلِ وطن کو جو سیاست اور میڈیا کے حوالے سے عموماً ایک دوسرے کے بارے میں غلط فہمیوں کا شکار رہتے ہیں یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ بلوچستان اور اُس کے لوگوں کی جو تصویر ہمیں دکھائی جاتی ہے یہ علاقہ اور اس کے لوگ عمومی طور پر اس کے مقابلے میں بہت مختلف، محبت اور عزت کرنے والے اور کچھ سچ مچ کی حق تلفیوں کا شکار ہیں، سو لازم ہے کہ ان کے جائز گلے دُور کیے جائیں اور ان کو وہی عزت اور مقام دیا جائے جو کوئی بھی پاکستانی اپنا حق سمجھتا ہے۔

گوادر ایک شہر یا قلعہ

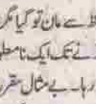

زورِ قلم

مزمل سہروردی

msuherwardy@gmail.com

قسمت کیا بدلے گا۔ ہماری خواہش ہے کہ گوادر میں بیرونی سرمایہ کاری آئے۔ وہاں بڑی بڑی صنعتیں لگیں۔ ہم چاہتے ہیں سعودی عرب گوادر میں ایک ریفائنری لگا دے۔ لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ بغیر بجلی کے کوئی بھی پلانٹ کیسے چلے گا۔ گوادر کو اپنا بجلی کا پلانٹ چاہیے۔ ماہرین کی رائے یہی ہے کہ گوادر میں کوئلہ سے بجلی بنانے کا پلانٹ لگایا جائے۔ جو مستقبل میں گوادر کی بجلی کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن یہ بھی فوری ممکن نہیں۔ پاکستان نے گوادر کے لیے ایران سے براہ راست بجلی خریدنے کا ایک نیا معاہدہ کیا ہے۔ پاکستان صرف گوادر کے لیے ایران سے ایک سو میگاواٹ بجلی خریدے گا۔ لیکن ایرانی سرحد سے یہ بجلی گوادر لانے کے لیے کوئی ٹرانسمیشن لائن موجود نہیں ہے۔ اس لیے یہ بجلی بھی فوری نہیں آسکتی۔ ایران نے اپنی سرحد تک ٹرانسمیشن لائن بچھائی ہوئی ہے۔ پاکستان نے نہیں بچھائی ہوئی۔ اس لیے اس نئی ٹرانسمیشن لائن کے بچھنے میں کم از کم چھ ماہ درکار ہیں۔ اسی طرح گوادر میں پانی کی شدید کمی ہے۔ یہاں سمندری پانی کو صاف کرنے کا ایک پلانٹ لگنا ہے۔ تاکہ گوادر کی آبادی کو پانی مل سکے۔ لیکن ہم نے آج تک اس پلانٹ پر بھی کوئی کام شروع نہیں کیا۔ یہ منصوبہ بھی صرف کاغذوں میں ہی موجود ہے۔ بغیر پانی کے صنعتی شہر کیسے بنے گا۔ لوگ کیسے آئیں گے۔ چینی حکومت نے اپنی ضرورت کے لیے ایک چھوٹا پلانٹ لگایا ہے۔ جس سے وہ شہر کو بھی پانی دیتے ہیں۔ لیکن یہ بہت کم ہے۔ ایک بڑے پلانٹ کی ضرورت ہے۔ چینی حکومت نے گوادر کے شہریوں کے لیے ایک اسپتال کا تحفہ دیا ہے۔ دو سال سے یہ اسپتال زیر تعمیر ہے۔ اور دو سال میں صرف چالیس فیصد کام مکمل ہوا ہے۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اس اسپتال کی تعمیر کی ذمے دار ہے۔ چین کی حکومت تعاون کررہی ہے۔ ڈیڑھ سو بیڈ کا یہ اسپتال گوادر کے شہریوں کے لیے بنایا جارہا ہے۔ چینی انجینئر بھی اس اسپتال کی تعمیر کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ وہ سست رفتار سے بہت تنگ ہیں۔ لیکن مجبور ہیں۔ ان کی کوئی سنتا ہی نہیں ہے۔ دو سال میں تو اس اسپتال کو کام کرنا شروع کردینا چاہیے تھا۔ لیکن یہ تو ابھی آدھا بھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ یہ اسپتال چین کی طرف سے گوادر کی عوام کے لیے ایک تحفہ ہے۔ لیکن ہم شاید تحفہ لینے کے بھی قابل نہیں ہیں۔ کب یہ اسپتال مکمل ہوگا۔ کب کام شروع کرے گا۔ اس کی تعمیر کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے چین درخواست کررہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ گوادر ایک بین الاقوامی شہر بن جائے۔ پوری دنیا سے لوگ یہاں آئیں۔ لیکن اس کے لیے ہماری کوئی تیاری نہیں ہے۔ گوادر اب ایک شہر نہیں ہے بلکہ ایک قلعہ ہے۔ سیکیورٹی کے نام پر اس کو ایک قلعہ بنادیا گیا ہے۔ چیک پوسٹ کلچر نے شہر کا حسن خراب کردیا ہے۔ چینی اپنی حدود سے باہر نہیں نکل سکتے اور کوئی پاکستانی ان تک نہیں آسکتا۔ ایسے بیرونی سرمایہ کاری کیسے آئے گی۔ جب تک ہم آزادانہ نقل و حمل کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ بین الاقوامی شہر کیسے بن سکتا۔ ابھی تو کوئی باہر سے آئے تو ہم سیکیورٹی کے نام پر اس کو اس قدر زچ کردیتے ہیں کہ وہ شاید دوبارہ نہ ہی آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2022 Page No. 16

بجٹ میں بیشتر منصوبے عوامی نوعیت کے ہیں

سیاسی طور پر متحد ہوکر بلوچستان کے مطالبات کے لیے کوشش کی جائے تو مثبت نتائج حاصل ہوسکتے ہیں

خلیل احمد

رواں ہفتے کے دوران بلوچستان صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی زیرصدارت منعقد ہوا جس میں کابینہ نے آئندہ مالی سال 2022-23 کے بجٹ کی متفقہ طور پر منظوری دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے تمام کابینہ اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ بجٹ عوام دوست بنایا جائے اور تمام ساتھیوں کو آن بورڈ لیا جائے ہماری کوشش تھی کہ ایسا بجٹ پیش کیا جائے جو حقیقی معنوں میں بلوچستان کے مسائل پر توجہ دے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ہمارا صوبہ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور ہم آدھا پاکستان ہیں۔ ہم نے بجٹ میں ان اضلاع کو بھی ترقی دینی ہے جو دور دراز پسماندہ ہیں انھوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ اپوزیشن کے حلقے بھی متاثر نہ ہوں اور ان کے حلقوں کے عوام کے مسائل بھی حل کئے جائیں یہ بجٹ گزشتہ تمام بجٹ سے مختلف اور اچھا ہوگا کیونکہ اس میں ہم نے تمام ساتھیوں اور سٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی ہے ہم نے ایک مثال قائم کرنی ہے کہ ہم جو تبدیلی لائے وہ تبدیلی ترقی اور خوشحالی کی جانب سفر ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری ناکامی سے صوبے کے عوام کا پیسہ ضائع ہوتا ہے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے جہاں وسائل کی کمی ہے اور یہاں صنعتیں نہ ہونے کی وجہ سے روزگار کے مسائل بھی ہیں انھوں نے کہا کہ ہم نے بارڈر کے تجارت سے وابستہ افراد کے روزگار کو تحفظ فراہم کیا ہے کیونکہ جب تک ہم ان کے لئے کسی متبادل روزگار کا بندوبست نہیں کرتے ہم ان کے روزگار کو خراب نہیں کرسکتے عوام کے عزت نفس کی بحالی کیلئے ہم نے صوبے سے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں انٹرشپ پروگرامز رکھے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ہم نے صوبے کی ترقی کیلئے تاریخی ریکوڈک معاہدہ کیا اور اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لیا اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ صوبے کے مفادات کا تحفظ کیا جائے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ صوبے میں امن وامان امان کی صورتحال کو بہتر کریں اور اگر کہیں کوئی کمی بیشی ہو تو اسے دور کیا جائے۔ کابینہ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ خزانہ کو بہترین بجٹ بنانے پر مبارکباد دی اس موقع پر صوبائی وزراء نے کہا کہ عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں آئندہ مالی سال کا بجٹ عوام دوست ہوگا اور عوام کی جانب سے بھی وزیراعلیٰ کے جرات مندانہ فیصلوں اور بے لوث قیادت کو سراہا جائے گا۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق بلوچستان حکومت نے جو بجٹ پیش کیا ہے وہ نہ صرف متوازن ہے بلکہ تاریخ ساز بھی ہے کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ جب اپوزیشن کی جانب سے بجٹ پر زیادہ شور شرابہ نہ کیا گیا ہو۔ بیشتر منصوبے جو بجٹ میں رکھے گئے ہیں وہ عوامی نوعیت کے ہیں اس کے علاوہ حکومت کے اتحادی جماعتوں کے علاوہ اپوزیشن کے حلقوں میں بھی کام کیا گیا ہے دوسری جانب سیاسی تجزیہ نگاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ بلوچستان حکومت کے پاس وفاق سے اپنے مطالبات منوانے کا بہترین موقع ہے کیونکہ بلوچستان کی حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی اور اپوزیشن جماعتیں بلوچستان نیشنل پارٹی اور جمعیت علماء اسلام اس وقت وفاق میں وزیراعظم شہباز شریف کی اتحادی ہیں اور ان کی وفاقی کابینہ میں بھی نمائندگی موجود ہے اور ایسی صورتحال میں بلوچستان نیشنل پارٹی اور جمعیت علماء اسلام وفاق سے بہت کچھ منوانے کی پوزیشن میں ہیں۔ کیونکہ دونوں جماعتوں کے قائدین اور مرکز میں حکومت میں شامل تمام جماعتوں کے قائدین پہلے ہی بلوچستان کے مسائل کو حل اور یہاں ہر ممکن اقدامات اٹھائے جانے کی باتیں کرتے رہے ہیں ایسے میں اب جبکہ بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو مرکز میں حکومت کی بھرپور حمایت ومعاونت حاصل ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ جماعتیں بلوچستان کے کیس کو بھرپور انداز میں وفاق میں نہ صرف رکھیں بلکہ اسے منوائیں۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت بھی حال میں ہی وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے سنبھالی ہے اور وہ بلا مقابلہ پارٹی کے صدر منتخب ہوئے ہیں اس کے ساتھ ہی وہ اپنے پارٹی کے منشور اور پروگرام کو آگے لے جانے کے لئے پرامید ہیں اس لئے پارٹی کے انتخابات مکمل ہونے کے بعد انھوں نے بلوچستان کا کیس آگے لے جانے اور مرکز میں بیٹھے اپنے اتحادیوں کو بھی قائل کرنے کیلئے رابطوں کا آغاز کردیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے اس کیس اور مطالبات کو منوانے کا یہ آئیڈیل وقت ہے کیونکہ ماضی میں برسر اقتدار جماعتوں کا رویہ بلوچستان کے ساتھ نامناسب رہا۔ جس وجہ سے بلوچستان کو ہمیشہ سے شکایت اور گلہ رہا ہے۔ اس وقت بی این پی نیشنل پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام اور خود بی اے پی، پی ڈی ایم کا حصہ ہیں اور مرکز میں ان کی مخلوط حکومت ہے ان جماعتوں کا بلوچستان کے حقوق کے حوالے سے ایک جیسا ہی موقف رہا ہے۔ لہٰذا متحد ہوکر بلوچستان کے کیس کو لڑا جائے تو اس کے مثبت نتائج مرتب ہوسکتے ہیں سیاسی مبصرین کے مطابق بزنجو حکومت نے نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل امن وامان کے لئے وفاق سے بجٹ کا مطالبہ اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے وفاق سے زیادہ سے زیادہ حصہ دینے کے جو مطالبات کئے ہیں اس سے بلوچستان کی تقدیر کو بدلا جاسکتا ہے۔

☆......☆......☆

بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے روشن امکانات

تحریر: شیخ فرید

مہذب معاشروں میں تعلیم کی اہمیت ہمیشہ مسلمہ رہی ہے۔

تعلیم کے بغیر آج کے جدید دور میں ترقی کا تصور بھی محال ہے۔ تعلیم سے سائنس اور دیگر ٹیکنالوجی کے علوم کو نہ صرف سمجھنا آسان ہے بلکہ عصر حاضر کے تقاضوں کو بھی بحسن پورا کیا جا سکتا ہے۔ انہی پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی موجودہ حکومت نے 2021-22 میں صوبائی حکومت نے 2 نئے کیڈٹ کالجز ضلع آواران اور ضلع تربت میں فعال کر کے ان میں تعلیمی سلسلہ باقاعدہ شروع کروایا ہے

ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کے لیے صوبے کی جامعات کو سپورٹ کرنے کے لیے ان کی سالانہ گرانٹ کو 2 ارب 50 کروڑ روپے کو جاری رکھا جائے گا۔ بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ مالی سال 2022-23 میں 2 ارب 50 کروڑ کی لاگت سے مکران یونیورسٹی پنجگور کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جس کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

قائداعظم کیڈٹ کالج زیارت 2 ارب 2 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ جس کے لیے مالی سال 2022-23 میں 30 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

صوبائی حکومت کوئٹہ گرلز کیڈٹ کالج کو نئے مالی سال 2022-23 میں فعال کرے گی۔ نئے مالی سال 2022-23 میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سینکڑوں خالی اسامیوں کو پر کیا جائے گا۔

مجموعی طور پر مالی سال 2022-23 میں اس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 12 ارب 71 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ ترقیاتی مد میں 9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ حکومت بلوچستان نے صوبے میں شلٹرلس اسکولوں کی تعمیر کیلئے 30 کروڑ روپے مختص کر دیے جبکہ 103 نئے پرائمری اسکولز کھولنے 60 اسکولز کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ ثانوی تعلیم کے شعبے میں 831 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق نئے مالی سال 2022-23 میں صوبے بھر میں سینکڑوں Shelterless اسکولوں کی تعمیر کے لیے 30 کروڑ سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔ نئے مالی سال 2022-23 میں صوبے بھر میں 103 نئے پرائمری اسکول کھلیں گے جبکہ 60 اسکول اپ گریڈ ہوں گے، جن میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولز شامل ہیں۔ اس طرح 831 نئی اسامیاں پیدا ہو جائیں گی۔ مجموعی طور پر مالی سال 2022-23 میں شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کی ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 63 ارب 44 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے حکومت بلوچستان پورے صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہر سال صوبائی بجٹ کا ایک بڑا حصہ تعلیم کے شعبے کے لیے مختص ہوتا ہے۔ جس کا مقصد بلوچستان میں سب کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

گلوبل پارٹنر شپ فار ایجوکیشن (G P E) کی بھرتی کی گئی 1493 استانیوں کو ریگولر کیا گیا۔

ہماری حکومت نے 1913 ایس ایس ٹیز (SSTs) اور 46 کمپیوٹرز آپریٹرز کو بھی بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے تحت تعینات کیا۔ جو کہ اب مختلف اسکولوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ساتھ ہی سینکڑوں اساتذہ کی بھرتی کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو خط لکھا جا چکا ہے۔ ہماری حکومت نے ایک طویل عرصے بعد سروس رولز کو نوٹیفائی کر کے 1451 ایس ایس ٹیز کو ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس اور سبجیکٹ اسپیشلسٹ کے عہدوں پر ترقی دی۔

رواں مالی سال 2021-22 میں 17 ایلیمنٹری کالجز کو فعال کر کے ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ ایجوکیشن (DAE) کورسز شروع کیے گئے۔ جن میں ہزاروں طلبا تربیت حاصل کر کے ٹیچنگ کے اہل ہوں گے۔ نئے مالی سال 2022-23 میں صوبے بھر میں سینکڑوں Shelterless اسکولوں کی تعمیر کے لیے 30 کروڑ سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔

نئے مالی سال 2022-23 میں صوبے بھر میں 103 نئے پرائمری سکول کھلیں گے جبکہ 60 اسکول اپ گریڈ ہوں گے جن میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز شامل ہیں۔ اس طرح 831 نئی اسامیاں پیدا ہو جائیں گی۔

مجموعی طور پر مالی سال 2022-23 میں شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کی ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 63 ارب 44 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

Balochistan cabinet approves deployment of security forces at highways

By Saleem Shahid

QUETTA: The Balochistan cabinet has approved deployment of security forces at all national highways in the province for providing foolproof security to development projects.

A meeting of the cabinet presided over by Chief Minister Mir Abdul Qudoos Bizenjo here on Tuesday took decisions on some important issues. The meeting had a 30-point agenda, including security of foreign investors.

Prime Minister Shehbaz Sharif had during his recent visit to Gwadar expressed concern over the lack of security of foreign investors and their companies' staff.

Official sources said the cabinet approved different development projects during the meeting. The meeting reviewed the progress on ongoing federal and provincial development projects.

The additional chief secretary of home and tribal affairs briefed the cabinet on security issues. The cabinet vowed to continue the development process in the province without any hindrance and agreed on effective measures to provide foolproof security to national highways and development projects in the province.

The cabinet called for close coordination among security forces to improve the overall law and order situation in the province. The meeting was briefed on the plan to set up Coastal Highway Police. It also approved granting of special court powers to additional district and session judges under the Narcotics Act 1997.

Balochistan Assembly passes supplementary budget

QUETTA: The Balochistan Assembly on Tuesday passed the supplementary budget of Rs10.52 billion for the fiscal year 2021-22 without any objection from the opposition parties.

Finance Minister Sardar Abdul Rehman Khetran moved 16 demands for the draft in the house. The session was presided over by Deputy Speaker Sardar Babar Khan Musakhail. The members of the opposition parties, including JUI-F, BNP-Mengal and PkMAP, were present in the house, but they did not submit any cut motion.

The highest amount of over Rs1.63bn would be spent on the expenditures of the home department. Another big allocation of Rs1.30bn is for the primary and secondary health sector. An amount of over Rs1.17bn has been approved for specialised healthcare and medical education. The house also approved an amount of Rs880.12 million for the Provincial Disaster Management Authority. The approved budget includes an amount of Rs630.14m for mineral resources.

The provincial government has set aside Rs350.6m for the planning and development department and Rs300.6m for the energy sector till June 30, 2022.—Staff Correspondent

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 19

Balochistan speaker seeks IGP report on girls' kidnapping

SYED ALI SHAH
QUETTA

Acting Speaker Balochistan Assembly Sardar Babar Musakhail has directed the inspector general of police (IGP) and chief secretary (CS) Balochistan to submit a report to assembly about the kidnapping of children in Musakhail district.

Three minor girls have gone missing in Balochistan's Musakhail district during the last four days mysteriously, sparking a public outcry.

"The police chief and chief secretary should submit a report in the house regarding the kidnapping," Sardar Musakhail passed this ruling on a point of order raised by Nasrullah Khan Zarai, a lawmaker from Pashtoonkhwa Milli Awami Party (PKMAP). The session of the assembly resumed here with deputy speaker Sardar Babar Musakhail in the chair.

"Children are being kidnapped in Musakhail and the administration is a silent spectator," Nasrullah Zarai told the house on a point of order.

He said the parents of the kidnapped children were concerned about the lives of their kids.

"Government should ensure safe recovery of the kidnapped children," he said.

The chair, who belongs to the same constituency, also expressed serious concern over the issue and issued ruling in this regard.

Earlier, Malik Naseer Shahwani, the parliamentary leader of the Balochistan National Party (BNP) Mengal lashed out at the Water and Sanitation Authority (WASA) for its failure to provide water to the citizens. Speaking on a point of order during the session, Shahwani stated that WASA and Public Health Engineering Department have left the citizens of Quetta at the mercy of tanker mafia.

"This tanker mafia is minting money right under the nose of WASA," Shahwani said. He demanded of Chief Minister Mir Quddus Bizeno to take notice of the situation and issue strict directives to the WASA and PHE for the provision of drinking water to the citizens.

Members from the treasury and opposition benches spoke at length about the water shortage issue in the provincial capital. They urged the government to evolve a strategy to address the water scarcity issue once and for all.

Threat assessment committees to be reconstituted

OUR CORRESPONDENT

QUETTA: Balochistan cabinet on Tuesday approved the reconstitution of threat assessment committees on the divisional level in the province.

Chief Minister Mir Quddus Bizenjo chaired the meeting of the provincial cabinet, which made a number of decisions.

Additional Chief Secretary Home, Muhammad Hashim Ghilzai, Inspector General of Police, and other high-ups briefed the cabinet about the law and order situation in the province. The cabinet decided to reconstitute the threat assessment committees across Balochistan.

Addressing the meeting, Bizenjo directed all law enforcement agencies to improve mutual coordination to maintain the law and order situation in the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 30 JUN 2022 Page No. ________

کوئٹہ صوبائی وزیر خزانہ سردار کھیتران مطالبات زر پر رائے شماری سے متعلق تحریک پیش کررہے ہیں

کوئٹہ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کو سردار صالح بھوتانی بجٹ منظوری پر مبارکباد دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی مبین خان خلجی نصیب اللہ مری و دیگر اسمبلی اجلاس کے دوران تبادلہ خیال کررہے ہیں

کوئٹہ پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی منعقدہ تقریب سے خطاب کررہی ہیں

قائمقام اسپیکر صوبائی اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی و دیگر ملاقات کررہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری قانون ڈاکٹر ربابہ بلیدی کو جی آئی زیڈ پاکستان کے سینئر ٹیکنیکل ایڈوائزر ہاشم خان شیلڈ پیش کررہے ہیں